







$$\frac{۲۶}{۲۲۲}$$

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

احمد من امرنا بالتفقه في الدين واشكر من ارشدنا الى اتباع سند سيد المرسلين واصله  
واسلم على الرسول الكريم الامين واله الطاهرين وصحبه الراشدين ومرواة حديثه الممكثين  
اما بعد فظاہر ہو کہ پیشتر سے سنہ بارہ سو چو راسی ہجری میں ترجمہ رسالہ دُرر بہیہ تالیف شیخ الاسلام  
قاضی القضاۃ محمد بن علی بن محمد شوکانی میانی رضی اللہ عنہ کا کہ جامع اصول عبادات و مہیات معاملات  
ہی اور ہر مسئلہ و سکا نفع کتاب عزیز یا سنت مطہرہ سے ثابت ہی عربی سے اردو میں لکھا تھا و بعض مطالع  
میں نہایت غلط ہو کر چھپا اور نسخہ اسکا نسخ ہو گیا اس لیے اس بارہ سو نو راسی ہجری میں پھر اسکو بحوالہ  
بعض اہل علم و اصحاب اتباع کے از سر نو درست کیا اب پہلے رسالہ کا کوئی اعتبار نہ کرے اور اس  
نسخہ ثانیہ کو صحیح و سند جاسنے اور سمجھنے اس رسالہ پر دو شرح عربی و فارسی میں بھی لکھیں ہیں جن میں  
دلیل و ماخذ ہر مسئلہ کا لکھ دیا ہے اور اب نام اس رسالہ کا فتح المغیث بفقہ الحدیث  
رکھا اور وجہ اس رسالہ کے لکھنے کی یہی کہ زمانہ تالیف موضح القرآن ترجمہ اردوی قرآن شریف مولفہ  
شاہ عبدالقادر دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے دستور تالیف سائل مسائل کا اردو زبان میں نہ تھا  
جب سے ترجمہ مذکور لکھا گیا اور عوام اہل اسلام کو اس سے نفع حاصل ہوا تب ملک ہند میں رسم تالیف  
رسائل دین کی اردو زبان میں جاری ہوئی اور اکثر اہل علم نے چھوٹے بڑے رسالے سائل و احکام  
شرع میں لکھے لیکن غالباً و رسائل عبادات میں ہوسے اور خالی قید مذہب حنفی اور جمیع مذاہب  
سے نہیں اور احکام معاملات میں کوئی رسالہ نہیں لکھا گیا الا باشارۃ اللہ حالانکہ احکام معاملات کہ

کہ حقوق عباد سے متعلق ہیں دریافت کرنا اور برتنا اور ان کا موافق شیخ شریف کے دریافت عبادات کے حقوق  
 انہی میں مقدمہ پاس لے یہ سال فقہ سنت میں جامع عبادت معاملہ کہ خالی راہی محسن قبل قال اہل علم  
 سے ہی لکھا اور اسل سال کو اول مولوی عبدالحی مرحوم فسر ج میں ملک حربے بحال حرم شریف  
 لائے تھے اور اسکی اجازت اس کے مصنف نے اسد سے مع دیگر تالیفات اونکی محاسن کی بھی پھر اسکا  
 رواج اہل سنت میں خوب ہوا اور اہل علم نے جان اونکی خواہش کی سو جسکے پاس یہ رسالہ اور کتاب  
 بلوغ المرام فی اولیہ الاحکام تالیف حافظ ابن حجر عسقلانی ہی اوکو مسائل ضروری و اصول شرع میں محت  
 دوسری کتاب کی نہیں کیونکہ یہ دونوں کتاب باوجود نہایت اختصار کے جامع اہمات عبادت و مہمات معاملہ کمال  
 نتیجہ و تہذیب تحقیق حسن ترتیب میں مستیع سنت اپنی نگہ بند کر کے عمل کرے اور اپنی اولاد و بیویون کو پڑھاو  
 اور مسئلہ مشکل ہو اور سمجھ میں نہ آوے اوکو کسی عالم یا علم سے دریافت کر لے اور اگر خود عالم ہو تو اسکی شہرت  
 سے اور شیخ بلوغ المرام سے جو پہننے فارسی میں لکھی جی حل کر لے اور زیور عمر کے اختلاف میں جو ہے  
 اسوقت میں کہ زمانہ فساد است و نقطہ اسلام اور خشک سال اتلاخ سنت ہی تسک کر نہیں سکتا ایک  
 سنت صحیح کے عبادت ہو یا معاملہ یا عقیدہ یا شہید کا اجر ملتا ہی اور وہ جو اس نیکے مقلد کہتے ہیں کہ عباد  
 عمل یا حدیث کو سوامی دو تین سلکوں کے جیسے رفع الیدین اور فاتحہ خلف امام اور آمین پھر وغیرہ اور کوئی  
 مسئلہ موافق حدیث نہیں آتا خصوصاً احکام معاملات میں ہر دم محتاج کتب فقہ اہل راہی کے ہیں ایک مسئلہ  
 پر بھی موافق حدیث عمل نہیں کر سکتے اور ایک حکم بھی مطابق سنت نہیں نکال سکتے سو یہ بات غلط ہے کیونکہ  
 فقہ سنت میں کتب متقدمین متاخرین اہل علم مختصر و مطول کثرت موجود ہیں لیکن سبب غلبہ تقلید غالب اللہ کے  
 اس ملک میں انوکھا رواج نہیں بلکہ خود کتابین چاروں مذہب کی فقہ سنت پر شامل ہیں اور احکام و مسائل صحیح  
 کو حامل اگرچہ مقلد لوگ سبب تعصب مذہب مرجع کے اوکو نما میں اور بناوٹ تو یہ ضعیف ٹھہرا دیں لیکن وقت  
 عرض فقہ اہل راہی کے کتب سنت پر وہی سائل اتارو خصوصاً دلائل صحیح و مقدم شہرے ہیں اور ہر ترقی  
 میں ایک گروہ نے اہل راہی سے ساتھ اور کئے قولاً و عملاً تسک کیا ہی چنانچہ علما ریاضین اور منصفین اہل علم  
 چنچنی نہیں اس صورت میں عمل کرنا والا اون سلکوں پر دائرہ تقلید سے باہر نہیں ہوتا اور اسکا عمل بھی سنت  
 پر ہو جاتا ہی و ظاہر ہی کہ قول و عمل ہر کسی کا مقبول مردود ہوتا ہی کوئی ہو اور کہیں ہو مگر رسول خدا صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم کہ اوںکا ہر قول و عمل محبت ہی بلکہ سچا مقلد برام و مجتہد کا وہی شخص ہی جو روایت فقہی کو وقت میں

حدیث اور مخالفت نص قرآن شریف کے چھوٹی اور تسکات قرآن حدیث کے اسے اور قرآن حدیث  
 میں کئی پانچ آیت اور دس حدیث منسوخ ہیں زیادہ نہیں اور وصیت علی با حدیث کی چاروں جہتہ یعنی  
 ابوحنیفہ و مالک شافعی و احمد رحمہم اللہ تعالیٰ سے جہرہ علمای اسلام نقل کی ہیں پس ہر متبع سنت مقلد ہی  
 اور ہر متبع متبع سنت نہیں اور کتب حدیث میں صحاح ستہ جامع الکتب ہیں تفہیم سے بھری ہیں بلکہ فقہ ترمذ  
 ابواب بخاری وغیرہ اسقدر باریک و دقیق ہیں کہ آج تک شرح کرنے والے اسکی تطہیر میں حیران ہیں اور  
 سنت میں بالخصوص تالیف حفاظ اسلام اور محدثین کرام جیسے حافظ ابن عبدالبر اور محمد بن حزم ظاہری و  
 شیخ الاسلام احمد بن عبدالحکیم بن تیمیہ حنفی اور حافظ محمد بن ابی بکر بن قیم حنفی اور محمد بن اسماعیل میر خانی  
 شیخ محمد حیاتہ سندھی اور قاضی محمد بن علی شوکانی اور اسکے علاوہ کی موجود ہیں اور محققین علمای ہندوستان  
 بھی اسی طریقہ انتقادی پر گزرے ہیں جیسے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور انکی اولاد اور شیخ محمد فاضل  
 الدہلوی اور قاضی ثناء اللہ پانی پتی اور انکے شیخ مرزا مظہر جانجاناں اور مولوی محمد اسماعیل شہید شاہ دہلوی  
 دہلوی اور ان سب کے شاگرد و مرید چنانچہ کتب ان حضرات کا شاہد عادل ہیں تحریص اتباع سنت اور تسکات حدیث  
 پر لیکن ہندوستان میں بیچ بیل شدیدا و تعصب تقلید کے ان کتابوں کا رواج کم ہی اور ہی تو زمرہ متبعین  
 میں ہی جو خاص بندہ خدا اور تابع رسول خدا ہیں اور وہی ان کتابوں کی قدر و منزلت خوب جانتے ہیں  
 بقدر جان و دل کے خریدار ہیں باللہ التوفیق باب بیان مین پانی کے پانی پاک ہی اور پاک  
 کر نیوالا نہیں نکالتی اسکو ان دونوں وصف یعنی طاہر و مطہر کوئی چیز مگر نجاست کہ بدلے اسکی بود  
 رنگ و مزہ کو اور نہیں نکالتی اسکو دوسرے وصف یعنی مطہر کو پاک چیز بدلنے والی جو نکال دے اسکو نکال  
 آب مطلق سے یعنی پھر اسکو زاپانی نہ کہیں بلکہ کھلا یا در انداز کے کہیں اور نہیں فرق در میان تہوڑے  
 پانی اور بہت پانی اور زیادہ دو قلو در کم دو قلو دہشتے اور ٹھہرے اور غسل اور غیر غسل کے فصل بیان  
 مین نجاست کے نجاست گن اور موت آدمی کا ہی مطلق مگر موت لڑکے شیر خوار کا اور لعاب  
 ہی کٹی کا اور لید ہی اور خون ہی جنس نفاس کا اور گوشت ہی سود کا اور جو اسکے سوا ہی اور سین اختلاف  
 ہی اور اسل ہر چیز میں طہارت مین پانی ہی اور نہیں جاتی یہ پانی مگر نقل صحیح سے کہ نہو معارض اس کے  
 کوئی نقل دوسری برابر یا مقدم و سپر د نقل سے دلیل فی فصل بیان مین پاک کر نیکی  
 پاک ہو جاتی ہی تا پاک چیز دہوئے سے یہاں تک کہ باقی نہ رہے نجاست اور نہ رنگ بود مزہ اسکا اور نہ

ہو جاتا ہی جو تاپ چھنے سے اور جو جاتا کسی چیز کا ایک حال سے دوسرے حال پر پاک کرنا اللہ ہی اویں  
 چیز کا سبب بنائے جائے اور اس وقت کے جس طرح حکم ناپاکی کا لگنا تھا اور جو چیز نہیں دہلی سکتی وہ پاک ہو جاتی  
 پانی بہانے سے اور سپر یا نجاست دور کرنے سے کہ اثر اس کا باقی رہے اور پانی اصل ہی پاک کہ نہیں  
 ہر چیز کے پس قائم نہیں ہوتا غیر اس کا جگہ اس کی مگر حکم شائع سے **باب قضای حاجت کا**  
 جو کوئی پاخانہ جائے اور سپر چھینا واجب ہی بیان تک کہ نزدیک ہوزمین سے یعنی ہتھ جاکو اور وجب  
 ہی کہ دور ہونے سے لوگوں کی یا تحصیل ہو پاخانہ میں اور بات نکرے یعنی گھٹے وقت اور حرمت الی  
 چیز پاس نہ کہے جیسے انگوٹھی و تنوید وغیرہ چہرام خدا یا رسول کا قطع اور لون گچوں کے بچے جہاں گناہ ہی  
 شرح یا عرف میں اور موہنہ اور ہتھ کرے فیکہ کو اور لے تین فی بیٹل پاک یا جو بجای اس کے ہو اور حسب  
 پناہ مانگنا اول میں اور بخشش چاہنا اور مکرنا بعد قضای حاجت کے یعنی گھٹے سے پہلے اعوذ پڑھے ہے  
 استغفار و حمد کرے **باب وضو کا ہر تکلف پر واجب ہی کہ ہم اندر کہے پہلے وضو کے جب یاد**  
 آجائے اور ملی کرے اور ناک میں پانی ڈالے پھر سارا موہنہ ہو دے پھر دونوں ہاتھیں و سمیت پھر مسح کرے  
 سر پر مع دونوں کاٹون کے اور کافی ہی مسح کرنا بعض سر کا اور مسح کرنا پگڑی عامہ پر پھر دونوں پاؤں ہو دے  
 ٹخنوں سمیت اور جائز ہی مسح کرنا دونوں ہاتھ پر اور نہیں ہوتا وضو شہرعی مگر ساتھ نیکے واسطے درست کرنے  
 نازک کے **فصل بیان میں استحبات وضو کے** سبب ہی تین تین بار دہونا ہر عضو کا سوا سر کے اور  
 مستحب ہے غرہ اور ٹھیل یعنی ہاتھ پاؤں وغیرہ کو دو ترک ہونا اور پہلے وضو سے سوا کہے اور دونوں ہاتھ  
 پر نیچے تک تین بار دہو دے پہلے اور عضو و کچھ دہونے سے **فصل بیان میں وضو تو مزیوالی**  
 چیزوں کے نوٹ جاتا ہی وضو اس چیز سے جو نکلے دو نورہ سے اور ہوا سے اور اس چیز سے  
 غسل کو واجب کرے اور لیٹنے سے اور اونٹ کا گوشت کھانے سے اور تہ سے اور جو اسکے بعد  
 ہو اور ذکر کے چھونے سے یعنی بے کپڑے کے **باب بیان میں غسل کے** واجب ہی ہونا  
 نکلنے سے مٹی کے شہوت اگر پھر کرنے سے ہو اور ٹھنے سے دو نورہ گاہ مرد اور عورت کے اور میں  
 و نفاس سے اور احتلام سے جب تری پانی جاوے اور سوکے اور اسلام لانے سے **فصل بیان میں**  
**کیفیت غسل کے** واجب یہ ہی کہ پانی سارے بدن پر بہاوے یا پانی میں غوطہ لگا دے  
 اور ملی کرے ناک میں پانی ڈالے اور جس عضو کو نفل سکے اس کو لے اور نہیں ہر غسل شرعی مگر نیت

دور کرنے ہو غسل کے اور سب ہی پہلے دھونا اعضائی وضو کا غسل میں مکرر دہن باؤن کہ اگر کوئی پہلے  
 دھو دے پھر شروع کرے ہنا نادا اپنی طرف سے **فصل بیان میں غسل جمعہ وغیرہ کے**  
 مشروع ہی ہنا ناول سے بعد اور دہن بعد کے اور اس شخص کو جو مرد و نہلاوے اور اجرام حج بائز سے  
 اور جو غسل ہو کہ منظر میں **باب بیان میں تیمم کے** سب سے جو مباح ہی وضو اور  
 اور غسل سے اس شخص کو جو پانی بناوے یا ڈھے سر سے اور عضو تیمم کے موند اور دہن باؤن میں  
 مسح کرے اگر ایک بار ایک بار میں نبت عبارت اور ہم اسد کرے اور توڑ نیو اتی تم کی وہی چیزیں توڑ نیو اتی  
 وضو کی میں **باب بیان میں حیض کے** نہیں آئی اندازہ میں توڑی اور بہت حیض کی ایسی دلیل  
 کہ قائم ہو ساتھ اس کے محبت اس طرح وقت طہر میں پس جس عورت کی ایک عادت مقرر ہی وہ مل کرے اپنی ذات  
 مقرر پر اور غیر عادت الی رجوع کرے طرف قینہ کے کیونکہ خون حیض کا اور غوث سے الگ ہوتا ہی پس جب خون حیض  
 کا دیکھے تو وہ حائض ہی اور جب خون غیر حیض کا دیکھے تو وہ مستحاضہ ہی اور مستحاضہ مذکور کے ہی اثر خون  
 کو دھو دے اور ہر نماز کے لئے نیا وضو کرے اور حیض والی عورت نماز پڑھے ہٹا دے روزہ رکھے اور محبت  
 کیجاوے یہاں تک کہ نہالیو سے بعد پاک ہونیکے اور قضا رکھے روزہ کی **فصل بیان میں نفاس کے**  
 اکثر نفاس چالیس دن ہی اور کمتر کی حد نہیں اور نفاس ناز حیض کے ہی یعنی اس میں بھی محبت مرد سے حرام  
 اور نماز روزہ منع ہی **کتاب بیان میں نماز کے** اول وقت نماز ظہر کا زوال ہی یعنی پانچ بج کا  
 اور آخر وقت اس کا ہو جانا سایہ چہرہ کا ہی برابر اس کے سو اسایہ زوال کے اور وہ اول وقت نماز عصر کا چہرہ  
 سورج سفید و صاف رہے اور جب سورج زرد ہو گیا تو وقت نماز عصر کا نہا اور اول وقت نماز مغرب کا ڈوبنا سورج  
 کا ہی اور آخر وقت اس کا غائب ہونا شفق سرخ کا ہی اور یہ اول وقت ہی عشا کا اور آخر وقت اس کا آدھی ات  
 ہی اور اول وقت فجر کا پھٹنا صبح کا ہی اور آخر وقت اس کا نکلنا سورج کا اور جو کوئی سونگیا نماز سے یا پہول گیا اور  
 تو وقت اس کا جب ہی کہ یاد آجاوے اور جو شخص معذور ہی اور اسنے ایک کعت پانی او سنے ساری نماز  
 پانی اور وقت پر نماز پڑھنا واجب ہی اور جمع کرنا دو نماز کا عذر سے جائز ہی جیسے سفر یا بیماری میں اور تیمم الا وہ  
 جبکی نماز اور طہارت میں نقصان ہو وہ نماز پڑھے مانند غیر اپنے کے بے تاخیر اور وقت کر است نماز کا بعد فجر  
 کے یہاں تک ہی کہ آفتاب اونچا ہو اور سورج ڈھلے وقت اور بعد عصر کے یہاں تک کہ سورج ڈوب جاوے  
**باب بیان میں اذان کے** مشروع ہی ہر شہر کے لوگوں کو کہ مقرر کریں ایک سوزن جادان ملک کے



ساتھ ان نماز شروع اذان کے جب غل ہو وقت نماز کا اور کثرت میں ہی سے واسلے اذان کو کہ پرا  
 کرے سوزن کی صبی الفاظ اذان کے کہے پھر وہی اقامت کہتا جس طرح دارد ہی باب بیان  
 میں طہارت نمازی کے واجب ہی نمازی پر پاک کرنا کہ پرا کہے کہ بدن اور مکان نماز کا تہی  
 ستا و بیجا ناسر کا اور نہو شغل نماز اور نہو کسے بکل اور نہ سذل اور نہ کشت اور نہ پڑے نماز کہ پڑے شیخ  
 اور نہ جائے شہرت اور نہ جائے غصہ میں اور واجب ہی سوغہ کرنا نماز میں طرف کسی کے اگر کہتا ہی او کو  
 یا حکم میں نہ کہنے واسلے کہ ہی اور جو نہیں کہتا ہی کہہ کو کہ نہو کہے طرف اس کے متی قبلہ کے بعد عزتی  
 کے یعنی فکر کے باب بیان میں کیفیت نماز کے نہیں ہوتی نماز شرعی مگر ساتھ نیت کے  
 اور بکن اس کے فرض میں مگر بیجا ناسر کی التحیات میں اور طہارت استرحت کرنا اور نہیں واجب کار  
 نماز میں مگر کثیر تحریر اور فاتحہ پڑھنا ہر رکعت میں اگر مقتدی ہو اور تشہد بغیر او سلام پیر نا اور جو کہہ سکے سوا  
 ہی و کسنت ہی اور وہ او ٹھنا ہی دو نو ہاتھ کا جا رہے ہیں وقت کثیر تحریر کے اور وقت رکوع کے اور  
 جب رکوع سے اٹھے اور جب تیسری رکعت کو کھڑا ہو اور باغہ ہند دو نو ہات کا اور رانی و کشت نماز  
 پڑھنا بعد کثیر تحریر کے اور اخو خذ پڑھنا اور امین کہنا اور ملا کسی سورت کا فاتحہ سے سورج کا تشہد  
 اور جو کہ وادی ہر رکعت میں اور بہت کرنا و عافیت میں کا اوس نقطے سے جو دارد ہی اور جو دارد نہیں  
 بیان میں مبطلات نماز کے جانی رہتی ہی نماز بات کو نہ اور مشغول ہونے سے ہی چیز  
 میں جو جس نماز سے نہیں اور ترک کرنے سے شرعی یا ترک نماز کے حد بھی جان بوجہ کہ فصل بیان  
 میں ساقط ہونے نماز کے غیر مکلف نہیں واجب نماز غیر مکلف پر بھی اور سپر جو قابل  
 بالغ ہو اور ساقط ہی نماز اس سے جو اشارہ کر سکے اور یہوش جس کو وقت نماز کا یہوشی میں گذر گیا اور نماز  
 پڑھے یا رکھتے ہو کہ پھر پٹہ کر بیٹھ کر باب بیان میں نماز نفل کے فصل جارحیت  
 میں پہلے غلے کے اور چار بعد اسکے اور چار رکعت پہلے عصر کے اور دو رکعت بعد عصر کے اور دو رکعت  
 عشاء کے اور دو رکعت پہلے صبح کے اور نماز چاشت اور نماز تہجد اور اکثر تہجد رکعت ہی اور نماز کے ایک  
 رکعت تہجدی اور دو رکعت تحیۃ المسجد اور نماز استخارہ اور دو رکعت در میان سوا اذان اقامت کے باب  
 بیان میں نماز جماعت کے نماز جماعت کی سببتوں میں زیادہ تاکید ہی اور ہو جاتی ہی  
 جماعت دو آدمی سے پھر چھٹے لوگ زیادہ ہوں اور کما ہی ثواب زیادہ ہی اور درست ہی نماز پچھہ کم رہے

لے متی کہ پرا کہے کہ بدن اور مکان نماز کا تہی  
 ستا و بیجا ناسر کا اور نہو شغل نماز اور نہو کسے بکل اور نہ سذل اور نہ کشت اور نہ پڑے نماز کہ پڑے شیخ  
 اور نہ جائے شہرت اور نہ جائے غصہ میں اور واجب ہی سوغہ کرنا نماز میں طرف کسی کے اگر کہتا ہی او کو  
 یا حکم میں نہ کہنے واسلے کہ ہی اور جو نہیں کہتا ہی کہہ کو کہ نہو کہے طرف اس کے متی قبلہ کے بعد عزتی  
 کے یعنی فکر کے باب بیان میں کیفیت نماز کے نہیں ہوتی نماز شرعی مگر ساتھ نیت کے اور بکن اس کے فرض میں  
 مگر بیجا ناسر کی التحیات میں اور طہارت استرحت کرنا اور نہیں واجب کار نماز میں مگر کثیر تحریر اور  
 فاتحہ پڑھنا ہر رکعت میں اگر مقتدی ہو اور تشہد بغیر او سلام پیر نا اور جو کہہ سکے سوا ہی و کسنت ہی  
 اور وہ او ٹھنا ہی دو نو ہاتھ کا جا رہے ہیں وقت کثیر تحریر کے اور وقت رکوع کے اور جب رکوع سے اٹھے  
 اور جب تیسری رکعت کو کھڑا ہو اور باغہ ہند دو نو ہات کا اور رانی و کشت نماز پڑھنا بعد کثیر تحریر کے  
 اور اخو خذ پڑھنا اور امین کہنا اور ملا کسی سورت کا فاتحہ سے سورج کا تشہد اور جو کہ وادی ہر رکعت  
 میں اور بہت کرنا و عافیت میں کا اوس نقطے سے جو دارد ہی اور جو دارد نہیں بیان میں مبطلات نماز کے  
 جانی رہتی ہی نماز بات کو نہ اور مشغول ہونے سے ہی چیز میں جو جس نماز سے نہیں اور ترک کرنے سے  
 شرعی یا ترک نماز کے حد بھی جان بوجہ کہ فصل بیان میں ساقط ہونے نماز کے غیر مکلف نہیں واجب  
 نماز غیر مکلف پر بھی اور سپر جو قابل بالغ ہو اور ساقط ہی نماز اس سے جو اشارہ کر سکے اور یہوش جس  
 کو وقت نماز کا یہوشی میں گذر گیا اور نماز پڑھے یا رکھتے ہو کہ پھر پٹہ کر بیٹھ کر باب بیان میں نماز  
 نفل کے فصل جارحیت میں پہلے غلے کے اور چار بعد اسکے اور چار رکعت پہلے عصر کے اور دو رکعت بعد عصر  
 کے اور دو رکعت عشاء کے اور دو رکعت پہلے صبح کے اور نماز چاشت اور نماز تہجد اور اکثر تہجد رکعت ہی اور  
 نماز کے ایک رکعت تہجدی اور دو رکعت تحیۃ المسجد اور نماز استخارہ اور دو رکعت در میان سوا اذان اقامت کے

اپنے سے اور بہتر یہی کہ امام نیک آدمی ہو اور مرد امام ہو عورت کا نہ عورت امام ہو مرد کی اور امام سے  
 فرض پڑھنے والا نفل پڑھنے والے کا اور نفل پڑھنے والا فرض پڑھنے والا کیا اور واجب ہی پڑی  
 امام کی اوس کام میں جسکی نماز بخارے اور امامت نکرے مرد اوس قوم کی کہ وہ اوس سے ناخوش  
 ہوں اور نماز پڑھے ساتھ لوگوں کے بہت ہلکی نماز پڑھنے والے کی طرح اور امام سے بادشاہ اور  
 گمراہ والا اور زیادہ قاری پھر زیادہ جاننے والا مسائل کا پھر بڑا آدمی اور جب بل پڑے نماز امام میں  
 تو وہ خلل امام پر ہی نہ مقتدیوں پر اور مقتدی بھیجے امام کے کھڑے ہوں مگر ایک آدمی کہ وہ دہائی  
 طرف امام کے کھڑا ہو اور عورت امام ہو تو وہ بیچ صف کے کھڑی ہو اور ایک صف مردوں کی ہو پھر اگر  
 کی پھر عورتوں کی اور زیادہ ہستی ساتھ اولیٰ صف کے عتقد وانا لوگ ہیں اور لایہدی جماعت پر برابر کرنا اپنی  
 صفوں کا اور بند کرنا دایرہ کا اور پورا کرنا پہلی صف کا پھر دوسری کا پھر تیسری کا پھر سیطی باقی صفوں کا  
**باب بیان میں سجدہ سہو کے** یہ دو سجدہ ہیں پہلے سلام کے یا تیچھے اوسکے ساتھ تکبیر اور  
 التحیات اور سلام کے اور شروع ہی سجدہ سہو کا ترک سنون اور زیادہ رکعت سے اگرچہ ایک ہی رکعت  
 ہو اور شک سے گنتی رکعات میں اور جب امام سجدہ سہو کرے تو مقتدی بھی کریں **باب بیان میں**  
**نماز قضا کے** اگر نماز کو عذر اتر کر کیا ہی نہ عذر سے تو فرض خدا کا احتیاج ہی ساتھ ادا کر نیلے اور جو سجدہ  
 ترک کیا ہی تو وہ قضا نہیں بلکہ اسی وقت دور ہوئے عذر کے مگر نماز عید کے اگر عذر سے بھی رگھی ہی دوسرے  
 دن عید کے پڑھے اوس دن پڑھے **باب بیان میں نماز جمعہ کے** واجب ہی نماز جمعہ ہر مسکلف  
 پر مگر عورت اور غلام اور مسافر اور بیمار پر اور یہ نماز یعنی جمعہ مانند باقی نمازوں کے ہی نہیں مخالف اوس کے مگر شرف  
 ہونے دو خطبوں میں کہ پہلے نماز سے ہیں اور وقت اس نماز کا وقت ظہر کا ہی اور جو حاضر ہوا اس نماز کو اور  
 لازم ہی کہ نزدیک لوگوں کی یعنی نمازیوں کی اور چپکا بیٹھے وقت دو خطبہ کے اور سجدہ ہی جلد  
 جانا واسطے نماز جمعہ کے اور خوشبو ملنا عطر لگانا اور اچھے کپڑے پہنا اور امام سے نزدیک ہونا اور جس نے  
 ایک رکعت پائی اوسنے جمعہ پایا اور جمعہ کے دن نخت یعنی چار پڑھے چار پڑھے **باب بیان میں**  
**نماز عیدین کے** یہ نماز دو رکعت ہی اول رکعت میں سات تکبیر پہلے قرائت دوسری رکعت میں پنج تکبیر  
 اسی طرح یعنی پہلے قرائت کے اور خطبہ پڑھے امام بعد نماز عید کے اور سجدہ ہی آراستہ ہونا اور نکلنا امام شہر کے اور جانا  
 اور راہ سے اور آنا اور راہ سے اور کھانا کچھ خوب کاپہلے نکلنے سے عید فطر میں عید اضحیٰ میں اور وقت نماز کا

بعد بلند ہو آفتاب کے ہی قدر ایک نیزہ کے زوال تک اور اس نماز میں اذان اقامت نہیں باب  
 بیان میں نماز خوف کے اس نماز کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی طرح پر پڑھائی اور  
 سب طرح پڑھنا اور سکا کفایت کرتا ہی اور جب در غالب ہوا در کشت خون ہونے لگے تو زیادہ بخوار  
 جس طرح ہو سکے پڑھے اگر چہ قبلہ کی طرف نہ ہو اور اشارہ سے ہو باب بیان میں نماز مسافر  
 کے واجب ہے قصر کرنا نماز کا اور شخص پر جو بچھے اپنے شہر سے سفر کے بارادہ سے اگر چہ ایک منزل سے ہو  
 اور جب شہر کے کسی شہر میں متروک قصر کرے میں دن تک در جہاں راہ کرے چار دن شہر کے کا تو پوری  
 نماز پڑھے بعد چار دن کے اور درست ہی مسافر کو جمع کرنا نماز کا ساتھ تقدیم تاخیر کے اذان اقامت میں ہلکے  
 ساتھ عصر پڑھے یا عصر سے ظہر ملاوے اس طرح مغرب کے ساتھ عشاء پڑھے یا عشاء سے مغرب ملاوے باب  
 بیان میں نماز گھبراہٹ کے بہت صحیح روایت جو صفت نماز کو سوف میں آئی ہی دو رکعت غازی رکعت  
 میں دو رکوع اور تین رکوع اور چار رکوع اور پانچ رکوع بھی آئے ہیں دو رکوع کے پنج میں قنات کوے اور تین  
 میں ایک رکوع ہی آیا ہی اور جب ہی عاکر نماز کو بغیر کہنا اور صدقہ دینا اور استغفار کرنا باب بیان میں  
 نماز استسقاء کے سنت ہی وقت خشک سالی کے پڑھنا در رکعت نماز کا بعد اسکے ایک خطبہ میں  
 یاد دلانا اور غربت میں طرف طاعت کے اور روکنا نماز فراموشی و گناہ سے ہوا اور بہت استغفار اور دعا کرنے کا  
 اور جو اسکے ساتھ ہون واسطے دور ہونے قطع کے اور سب لوگ اپنی چاروں کو بھیریں کتاب بیان  
 میں جنازہ کے سنت عیادت کرنا بیمار کا اور تلقین کرنا دو نو شہادت کا مرنے والے کو یعنی اسکے  
 سامنے کلمہ پڑھے اور سنت پھر نماز اسکے مونہ کا طرف قبلہ کے اور بند کرنا اسکی انگلیوں کا جبے جاوے  
 اور پڑھنا سورہ لیلین کا اور پھر جلدی کرنا تجہیز میں مگر یہ کذبہ معلوم اور اگر نماز اسکے فرض کا اور لیتنا اور سکا  
 کسی کپڑے میں اور جائز ہے بوسہ لینا اور سکا اور بیمار کو لازم ہی کہ نیک گمان کے اپنے رجب اور توبہ کر گئے ہوں  
 سے طرف اسکے اور دیکھن لوگوں کے جو اوپر ہون اور اوپس دیکھن لوگوں کو چہرا دیکھی آپ یاد و سر پر ہویت گئے  
 فصل بیان میں نہلائے مردہ کے واجب ہی نہلا نام و دل کا زردون پاؤں نہلاتے والا اولی ہی سہتہ  
 نہاتے والیکے اگر اسکی جس سے ہی اور اولی ہی میان بی بی کے لیے اور بی بی میان کے لیے اور نہلاوے مردہ کو  
 تین بار یا پانچ بار یا زیادہ بانی اور پیر سے اور آخر میں کافوری اور ذہنی طرف نہلا دین اور شہید نہلا یا نماز سے  
 فصل بیان میں کفن مردہ کے واجب کفن کرنا مردہ کو ایسی چیز سے جو چھپاوے اور سکو اگر چہ بالکلیہ ہو سکے

۲  
فقہ حنفیہ زیارت کی کتاب  
بن برکتی  
جلال خان

اور کا اور نہیں ڈر زیادہ کفن دینے کا جبکہ ممکن ہو بدون گرائی قیامت کے یمنی مہنگا کفن بھاری مول کا ذرے کفن  
کیا جاوے شہید اور کپڑوں میں چھین مارا گیا ہی اور سب ہی خوشبو ملنا بد کفن مردہ میں **فصل بیان میں**  
**نماز جنازہ کے واجب نماز پچھنار مردے پر اور کھڑا ہوا مہر بر سر مردے کا اور وسط عورت کے اور**  
**کے چار باب پنج تکبیر اور پہلی تکبیر کے خاتمہ اور کوئی سورت پڑھنے اور دعایں اور کوسے درمیان تکبیروں کے**  
**اور نہ پڑھے نماز جنازہ کی خیانت کر نیلے مال غنیمت پر اور اپنی جان ہلاک کر نیلے پر اور کا فر پر اور شہید پر اور پڑھے**  
**نماز جنازہ قبر پر اور غائب مردہ پر** **فصل بیان میں لیجئے جنازہ کے جلدی چلے ساتھ جنازہ**  
**کے اور جانا ساتھ جنازہ کے اور اوٹھانا اور سکا سنت ہی اور لگے چلنے والا جنازہ کے اور پیچھے چلنے والا**  
**اسکے برابر ہی اور سوار چلنا مکروہی اور بٹنی اور بیٹھا اور گریبان پہنا کر اور چلانا اور لگایا ساتھ جنازہ**  
**کے حرام اور جہنم جانیاں ساتھ جنازہ کے یہاں تک کہ رکھا جاوے جنازہ زمین پر اور کھڑا ہونا واسطے**  
**جنازہ کے منہج ہی فصل بیان میں دفن کرنے مردے کے دفن کرنا مرد کا گڑھے میں کہ روکے دیکھو**  
**درندوں کے واجب ہی اور نہیں مضائقہ شن کا لیکن بحدادی ہی اور مردہ کو قبر میں یا مین قبر کہیں اور سیدی**  
**کروٹ پر اور قبیلہ شادین اور سب ہی ذالناشی کا دو نو ہاتھ سے واسطے حاصرین کین بار اور بلند کچھا**  
**قبر زیادہ ایک بالشت اور زیارت کرنا مردوں کی شروع ہی اور کھڑا ہوا زیارت کر نیو الار و قبلہ اور حرام قیام**  
**کو مسجد کپڑا اور آرایش کرنا اور کھانا اور پھر چلائے چلانا اور بیٹھنا اور مردوں کو کھانا اور ماتم پر ہی کرنا شروع ہی**  
**اسی طرح کہنا بیٹھنا واسطے مردہ والوں کے کتاب بیان میں کوفت کے واجب ہی زکوٰۃ اور**  
**مالوں میں جنگ بیان آتا ہی جبکہ مال تکلف ہو یعنی قابل بالغ باب بیان میں کوفت جانوروں کے**  
**واجب نہیں زکوٰۃ جانوروں میں گراونٹ گاؤ بکری پر فصل بیان میں کوفت اونٹ کے پانچ اونٹ میں**  
**ایک بکری ہی پھر ہر پنج میں ایک بکری اور پچیس اونٹ میں ایک بنت مخاض یا ایک بن لبون کی سیالہ**  
**ماویہ پڑھتیل ۳ اونٹ میں ایک بنت لبون ہی یعنی دو سالہ اور چالیس اونٹ میں ایک ہتھ ہی یعنی چار سالہ**  
**اور گتھ اونٹ میں ایک جضہ ہی یعنی چھ سالہ اور چھتر اونٹ میں بنت لبون اور کافوئی اونٹ میں دھتھ ایک تیس**  
**اونٹ تک اور جب زیادہ ہوں تو ہر چالیس میں ایک بنت لبون اور ہر پچاس میں ایک ہتھ فصل بیان میں کوفت**  
**گاؤ کے واجب تیس گاؤں میں ایک گاؤ ہی بیع ہو یا غبیہ یعنی زہو یا مادہ اور چالیس گاؤں میں ایک سہ یعنی**  
**دو سالہ ہر ای سے فصل بیان میں کوفت بکری کے واجب چالیس بکری میں ایک بکری ہی کیسی اور**

بکری تک اور اوسین میں بکری ایک اور اوسین میں بکری ایک اور ایک بکری ایک اور  
 اوسین چار بکری ہیں پھر ہر سیکڑ میں ایک بکری ہی فصل بیان میں مخلوط جانوروں کے جمع کئے جائیں  
 متفرق جانور اور نہ متفرق کئے جائیں جمع جانور دس سے زکوٰۃ کے اور نہیں گنجد کوۃ اور ہر جو کم ہی مقدار  
 فرض زکوٰۃ سے اور نہ سپرد میان و فرضیہ کے ہی اور جو جانور در میان و شرعی کے ہوں وہ دونوں اوسین میں  
 بانٹ لیں اور دنیا جاو زکوٰۃ میں جانور بڑا اور عیب دار اور نقصان والا اور نہ کم عمر اور نہ بکری بالغہ اور نہ وہ  
 بکری جو دود کے لئے پالی ہی اور نہ وہ زچہ کو وسطیٰ نسل لینے کے رکھا ہی باب بیان میں  
 زکوٰۃ سونے چاندی کے حساب ایک سال پورا سونے چاندی پر گنجد جاو تبا و سپر چالیسواں حصہ ہی  
 اور نصاب سے نے کی میں دینار ہیں اور نصاب چاندی کی دو سو درہم اور جو سونا چاندی اس کے کم ہو اور ہر  
 چکڑ نہیں اور نہیں کوۃ جو اہل در اموال تجارت اور کرایہ گھر وغیرہ پر باب بیان میں زکوٰۃ روئیدی  
 کے واجب دسواں حصہ گہوں اور جو اور جو اور زراعت و خشک و مرغی میں اور سب کو پانی سے سیخا ہی اوسین  
 نصف عشرے اور نصاب رسی پانچ دست میں اور اسکے سوا جو ساگ صحابی وغیرہ ہی اوسین گنجد زکوٰۃ نہیں اور شہد  
 میں دسواں حصہ ہی اور جائز ہی بیگی وینا زکوٰۃ کا اور لازم ہی امام کو کہ بھیرے صدقہ ہر جگہ کے امیر کا اور شخص کے  
 فقیر دن پر اور بری ہو جائی مال والا زکوٰۃ دیکر بادشاہ کو اگر چہ ظالم ہو یا بیکار میں جگہ خرچ کرنے زکوٰۃ  
 کے یہ آئہ جگہ میں جو قرآن شریف میں مذکور ہیں یعنی فقیر اور مسکین اور عیال صدقات اور مولفۃ القلوب اور  
 گردن چھوڑنے میں اور قرضدار اور جہاد اور سافر اور حوام ہی کوۃ بنی ہاشم اور ان کے خداموں پر اور اسودہ  
 تدریس لکائیوالے پر باب بیان میں صدقہ فطر کے یہ ایک صاع ہی قوت متاد سے ہر شخص  
 کی طرف اور صدقہ غلام کا مالک پر اور چھوٹے زکے کا اس کے مرنے پر واجب ہی اور چاہیے کہ صدقہ  
 پہلے نماز عید سے دیا جاو اور جو شخص ایک دن اس کے قوت سے زیادہ بناوے اور ہر فطرہ نہیں اور صرف اس  
 صدقہ کا وہی صرف زکوٰۃ کا ہی کتاب بیان میں جس کے واجب ہی جس غنی کے مال میں جو لڑائی بڑ  
 بات آوے اور مال فتنہ میں اور جو اسکے سوا ہو اوسین واجب نہیں اور صرف جس کا وہی جو آئے کریمہ  
 واعلموا انما غنمتم من مذکور ہی یعنی اند اور رسول در قرابت و اولاد تم اور مسکین اور مسافر  
 کتاب بیان میں وزہ کے واجب ہی روزہ رمضان کا عادل مرد کے چاند دیکھنے یا گنتی شنبہ  
 کی پوری ہونے سے اور میں دیکھ کر کہ جب تک ظاہر نہ ہو جائز شوال کا پہلے پورے ہونے میں سے اور

۴  
 یعنی ہر سال چار بار  
 قولہ ہر سال  
 یعنی چار بار  
 ہر سال چار بار

واجب ایک شہر کے لوگ چاندیکہین تو ب شہر والوں کو ان کی موافقت لازم ہی اور روزہ اگر کو لازم ہی کہیت  
 روزہ کی صبح سے پہلے کے فصل بیان میں مہطلات روزہ کا جانا رہنمائی روزہ کہانے پہنچنے  
 صحت کرنے سے جان بوجہ کر اور حرام ہی ملانا روزوں کا یعنی بے افطار کے حکو وصال کہتے ہیں  
 اور جو کوئی روزہ جان بوجہ کر توڑ ڈالے تو اس پر کفارہ ہی مانند کفارہ ہمارے کے یعنی نازد کرنا ایک گڑن  
 کا یا روزے دوم چھینے کے یا کہلانا ساٹھ سکین کا اور مستحب ہی جلدی کرنا افطار میں اور دیر کرنا سحری کھانا  
 میں فصل بیان میں افطار کرنے روزہ عذر واجب اور سچو افطار کرے دنہ عذر خراجی  
 کہ قضا کرے اسکو اور افطار کرنا روزہ کا مسافر کو اور اس شخص کو جو مانند مسافر کے ہو غصت اور جو بدلتے  
 ہونے یا کم روزہ ہونے سے جہاد میں تو اسکو افطار کرنا غریب اور جو شخص مرگیا اور اس پر روزہ کا میں تو روزہ رکھے  
 ولی اسکا طرف اس کے اور بوڑھا آدمی کہ عاجز مواد اور قضا ہی روزہ وہ کفارہ دہر روزہ کا یعنی ایک سکین کو  
 کہلاوے باب بیان میں روزہ نفل کے مستحب میں چہر روزہ شوال کے اور نوروز کے ذی حجہ کے اور  
 روزے محرم و شعبان کے اور روزہ ہیرا و حجرات اور تیرہویں چودہویں پندرہویں ہر چھینے کا اور بہتر روزہ نفل  
 روزہ ایکدن کا اور افطار ایکدن کا ہی اور مکروہ ہی روزہ تمام عمر کا اور تہار روزہ جمعہ کا اور روزہ سپر کا اور حرام ہے  
 روزہ دو نوعید کا اور ایام شریف کا اور حرام ہی استقبال کرنا رمضان کا ایک دو روزہ باب بیان میں  
 اعتکاف کے مشروع ہی اعتکاف ہر وقت مسجد میں اور رمضان میں زیادہ ترکہ کہ ہی خصوصاً عشر اخیر میں  
 اور مستحب کہ کوشش کرنا عبادت میں ماہ رمضان میں اور قیام شب رکا اور نہ نکلنا احتکات کرنے والا مسجد مکروہ  
 حاجت کے کتاب بیان میں حج کے حج واجب ہر تکلف تعدد و رکے پر فی الفور یعنی بے تاخیر قرآن شریف  
 میں فرمایا اور واسطے اللہ کے ہی لوگوں پر حج گھر یعنی کعبہ کا جو کوئی پاسے اسکی طرف اہ اور جو نہا  
 تو اللہ بے پردا ہی سارے جہانوں کے فصل بیان میں اقسام حج کے واجب ہر مقرر کرنا نفع حج کا  
 ساتھ نیت کے تمتع یا قرآن یا افراد اور تمتع افضل ہی اور احرام باندھنے حج کا میقات معروف ہے  
 اور جو شخص میقات سے کم مسافت پر ہو میسے جدہ دہلے وہ اپنے گھر سے احرام باندھے یہاں تک کہ  
 کہ وہ کہ خطہ سے احرام باندھیں تمتع یہ ہی کہ احرام باندھے آفاقی یعنی مسافر عمرہ کا حج کے مہینوں میں  
 پھر کہ میں پہنچ کر عمرہ تمام کرے اور احرام سے نکل کر حلال رہے یہاں تک کہ حج کوے اور جو باقی  
 میسر ہو حج کوے اور قرآن یہ ہی کہ احرام باندھے آفاقی حج و عمرہ دونو کا پھر کہ میں داخل کر احرام باندھے



بیان تک کہ افعال حج سے فارغ ہوا اور ایک طواف اور ایک سعی کو پھر جو میر ہو ذبح کو سدا درج کیے  
 سے پھر طواف دل کو کرے اور افراد کہتے ہیں تہلج یا تہنا عمر کو تہنا حج یون ہی کہ آفاقی میقات سے  
 احرام باندہ کر کہ میں آؤے اور طواف دم کو کرے اور رمل کو کرے اس میں اور درمیان مقام روکہ دوڑے پھر  
 احرام پر باقی رہے بیان تک کہ حرکات میں کبڑا ہوا اور رمل کو کرے سر منڈائے اور طواف کرے کعبہ کا کہن  
 رمل درسی نہیں اور عمرہ تہنا یہی کہ چلے سے احرام باندہ ہے اور اگر آفاقی ہی تو میقات سے پھر طواف کرے  
 سر منڈائے یا بال کترائے باب بیان میں لباس حج کے احرام والا سلا کبڑا نہ پہننے اور  
 نہ پکڑی باندہ ہے نہ ٹوپی اور نہ پاجامہ پہننے اور نہ رنگا کبڑا درسی و زعفران کا اور نہ موزے مگر کیہ نہ پاؤں  
 جو تا تو پہننے موزہ اور کاسٹے او کو سچے رخی سے اور عورت نہ پر نقاب نہ ملے اور دستا نہ پہننے اور  
 نہ درس زعفران کا رنگا ہوا کبڑا اور خوشبو سے شروع احرام میں اور نہ احرام والا بالی کسی جگہ کے اپنے بدن  
 سے مگر عذر سے اور محبت نکرے بی بی سے اور نہ فسق کرے اور نہ فرس کسی سے اور نہ تلخ کرے پائنا  
 نہ تلخ کر اوسے دوسرے کا اور نہ نیکی کرے اور نہ شکار مارے اور اگر شکار مارا تو اوس پر بلا دینا لازم ہی نہ آتا  
 شکار کے جو مارا ہی جانور دن میں سے حکم کرین یا تھا اسکے دو مرد عادل اور نہ کہاوسے شکار کیا ہوا غیر کا مگر  
 یہ کہ شکار کرنا الاحلال ہو مگر محرم ہوا اور اسے شکار اسکے لیے کیا ہوا اور نہ اذکیرے کوئی درخت ہم  
 کا مگر گاس جس کو اذخر کہتے ہیں اور جائز ہی احرام والا کو مارنا یا بیخ فاسقوں کا یعنی گوسے چیل بھو چوہ  
 کتے کا اور حکم شکار حرم مدینہ کا اور اس کے درخت کا مانند حکم حرم کہ کے ہی پس جو کوئی کاسے درخت حرم  
 کا یا جھارے بتی او کی تو حلال ہی سکنب و سکا یعنی کپڑے لٹے ہتھار وغیرہ جو اسکے بدن پر ہو دھسے  
 اوس شخص کے جو اس کو پاوے اور حرام ہی حج اور درخت و سکا وچ نام ہی ایک جنگل کا طائف فصل  
 بیان میں آنے مکہ کے جب حاجی مکہ میں آوے طواف قدم کرے یعنی سات بار گرد خا کہ کعبہ  
 کے پھرے تین بار اول میں جلدی پہلے باقی چار بار میں آہستہ چلے اور جبراسود کا بوسے یا ایک میٹھے سر کی  
 لکڑی سے اس کو سمجھ کر لکڑی کو چوسے اور رکن بیانی کا استلام کرے یعنی اس کو ہاتھ چوسے بوسہ ملے  
 اور قرآن املے کو ایک طواف ایک سعی کافی ہی اور وقت طواف کے با وضو سر پہچائے پھر چوتھی شگاہوا اور  
 جیسے والی عورت سوا طواف کے جو کچھ حاجی کرنا ہی وہ سب کام کرے اور ذکر ناظر کرنا یعنی دعا وغیرہ بخوار  
 ہی وقت طواف کے مستحب ہے اور بعد طواف کے دو رکعت نماز نفل تمام بارہیم میں ہے پھر رکن کعبہ اگر استلام کرے

**فصل بیان میں سحی کے** دوسرے درمیان صفا و مردہ کے ساتھ بار دعا یا ثور کرنا ہوا اگر متبع فی محل  
 ہو گیا بعد دوسرے کے یہاں تک کہ جب ن عرفہ کا آوے احرام باندھے **فصل بیان میں عرفات کے**  
 سح عرفہ کو عرفہ میں آئے بیکے تک کہ کہتا ہوا اور حج کرے وہاں یہی عرفات میں نماز و عمرہ کو اور خطبہ پڑھے یہی  
 اگر امام ہی پہر عرفہ سے چل کر مزدلفہ کو آوے اور نماز مغرب عشا کو یہاں حج کرے پھر وہاں بات کو پھر سح کی  
 نماز پڑھ کر مشعر میں آوے اور ذکر ثور کرے اور پہلے سوچ نکلنے کے وہاں کھڑے پھر وہاں سے چل کر طعیہ میں  
 آوے پھر حج کے رستہ میں جو کہ جو نزدیک درخت کے ہی آوے اور یہ عمرہ عقبہ ہی اسکو سات کنگری کے پھر کنگری  
 پر تکبیر کہے اور نماز کے کنگری مگر بعد نکلنے سوچ کے مگر چون اور بی بیون کو پہلے سوچ نکلنے سے ہی کنگری اڑنا  
 جائز ہی پھر سر منڈائے یا بال کترائے کتاب سولی عورت کے ہر چہ اسکو حلال فی اور جسے سر منڈایا بیج کیا یا چلایا  
 طرف کعبہ کے پہلے کنگری مانگے تو کہہ حج نہیں پھر منی کو آوے اور راتوں یا قمر شریف کو دین کاٹے اور ہر دن  
 میں یا قمر شریف سے تینون جردن کو سات سات لنگریان مانگے پہلے عمرہ نزدیک کو پھر عمرہ و سولی کو پھر عمرہ حقیقہ  
 اور جو شخص حج کرے لوگوں سمیت اسکو مستحب کہ خطبہ سناوے و نکودن نھر کے استحب خطبہ پڑھنا و سلاطین  
 تشریف میں اور حاجی طواف افاضہ کرے جبکو طواف بارہ بھی کہتے ہیں دن نھر کے اور جب حج کے کاموں سے  
 خالی ہو تو رخصت کا طواف کرے **فصل بیان میں ہدی کے** فصل ہدی ادنت ہی پھر گاؤ پھر کبری  
 اور ادنت لگاؤ سات آدمی کی طرقت کافی ہی اور قربانی والیکو کہانا گوشت قربانی کا اور سوار ہونا اور سپر راہ میں  
 جائز ہی اور مستحب ہی اشعار کرنا اور نعل لٹکانا گلے میں ہدی کے اور جس نے قربانی بھیج دی اور خود کہ منقلہ کو  
 گھیا نواد سپر کوئی چیز جو حرم پر حرام ہی حرام نہیں **باب بیان میں عمری کے** احرام عمرہ کا یہ مقامات  
 سے باندھے اور جو کہ میں ہو وہ زمین جل کو نکلجاوے پھر وہاں اگر طواف و سح کرے اور سر منڈائے  
 یا بال کترائے اور عمرہ مشروع ہی ساری برس کتاب بیان میں نکاح کے مشروع ہی نکاح کو  
 جو جماع کر کے فرج بی بی کا اور نسل کے اور واجب اور سپر جو گناہ میں پڑنے سے ڈرے اور بے نکاح رہنا جائز  
 نہیں مگر اسکو جو عاجز ہو ضرر یا بک اور چاہے کہ عورت چاہے والی سنے والی گواہی خوب ضرر ت آوردالی  
 والد و دینار کرے اور جو ان عورت کو خود پیغام دے اور متبراد کا راضی ہونا ہی ساتھ گفتگو کے اور پیغام چھوٹی عورت  
 کا اور سکے والی کو دے اور رضا مندی گواہی کی چپ رہنا اسکا ہی اور حرام ہی پیغام دینا عورت کو حدت میں  
 اور کسی کی سنگینی پر سنگینی کرنا اور جائز ہی دیکھنا طرف دیگر کے اور نہیں ہونا نکاح مگر ایک فی اور دو گواہ سے مگر

۵  
 بی بی سبب ایات  
 کو بیان کے سبب  
 حاکم دینا و نسل





جائز نہیں اور نہ دوسری آہ سے آنا پائس بی بی کے فصل بیان میں لدا الزنا کے حرامی اور عورت  
 کا ہی اور زانی کو تہر اور نہیں معتبر شاہ بہ نوالہ اسکا ساتھ غیر باپ اپنے کے اور جب شریک ہوں میں آدمی جماع  
 میں ایک لونری کے حالت طہر جس میں ہر ایک شخص اسکا مالک ہو ہی بھر وہ لونری بچہ خبی اور بیون مرد  
 اسکا دعویٰ کرین تو قرعہ الا جاکہ جسکے نام قرعہ کئے وہ شخص اس بچہ کا ستھن ہی اور او سپہ و بیاد و نہائی و بیت کا  
 ان دو شخص کو واجب ہی کتاب بیان میں طلاق کے جائز ہی طلاق مکلف مختار سے اگرچہ  
 ہنسی سے ہو اس عورت کو کہ طہر میں ہی عدت نہیں لگایا اسکو طہر مذکور میں اور نہ طلاق دی ہی اس میں  
 جو چھٹاس طہر کے تہا یا اس محل میں جو ظاہر ہو ہی اور حرام ہی طلاق دینا اور طرح پر سوا اس طہر کے اور  
 ہو جانے میں اس طلاق کے اور جو زیادہ ہو ایک طلاق پر بدون رجوع کے اختلاف ہی اس طہر کے عدم وقوع  
 ہی یعنی اگر تین طلاق ایک ہی بار در میں تو یہ ایک ہی طلاق ہوتی تین نہیں ہوتیں چاہے رجوع کر کے فصل  
 بیان میں طلاق کنا یہ کے ہو جاتی ہی طلاق کنا یہ سے ساتھ خیت یعنی اگر نیت طلاق کی ہی  
 اعتبار دینے سے بی بی کو اگر وہ طلاق اختیار کرے اور اگر مرد دوسرے کو مختار کر دے طلاق نہیے کا تو اس کے دیکھ  
 بھی طلاق ہو جاتی ہی لیکن بی بی کو اپنے اور حرام کر لینے سے طلاق نہیں ہوتی اور مرد زیادہ ستھن ہی بی بی  
 بی بی کا مدت عدت میں جب چاہے رجوع کرے اگر طلاق رجعی ہی لیکن بعد تیسری طلاق کے حلال نہیں جب  
 تک عورت دوسرے مرد سے سوا اسکے کچھ نکوے اور وہ اپنی خوشی اسکو بچہ پڑے باب بیان میں  
 خلع کے مرد نے جب اپنی بی بی سے خلع کیا تو وہ اپنے امر کی مختار ہی نہیں پھرتی طرف مرد کے زنی بچہ  
 کرنے سے اور خلع جائز ہی تھوڑے بہت مال پر جب تک زیادہ اس پیسے نہ ہو جو مرد کی طہر سے اسکو بچہ نہ ہی  
 اور ضروری کہ راضی ہوں میان بی بی دو خلع پر یا حاکم سبب راضی آپس کے خلع کرادے اور خلع نسخ ہی طلاق  
 نہیں اور عدت اسکی ایک حیض ہی باب بیان میں ایلا کے ایلا قسم کھانا ہی خاوند کا سبب یا بھتر  
 بیون اپنی سے کہ اسکے پاس بچہ ڈن گا پھر اگر اسکی مدت چار مہینے سے کم تھرائی ہی تو الگ سے اس سے  
 یہاں تک کہ مدت مقرر گذر جاوے اور چار مہینے سے زیادہ مدت تھرائی ہی تو مختار ہی بعد گذر جانے  
 اس کے رجوع کرنے اور طلاق نہیے میں باب بیان میں ظہار کے ظہار کنا ہی مرد کا اپنی  
 بی بی سے کہ تو مجھ پر مانند مہمان میری کے ہی یا مٹنے ٹکوا اپنی مان کی مٹھ تھرائیا یا جو اسکے مانند ہو اور  
 واجب خاوند پر کہ کفارہ دے پہلے بات لگانے سے مٹی ایک بردہ آزاد کرے اور جو بردہ بناوے

تو تھامے سکین کو کہا نا کہ ملاوے سکین کو نگہلا سکے تو دوسرے برابر روزہ رکھے اور جائز ہی ماہ نام کو  
 مدد کرنا اس کی صدقہ مسلمانوں سے اگر ایسا فقیر ہی کہ روزہ نہیں رکھ سکتا اور اس کو پہنچائی کہ اس کو صحت  
 سے اپنی جان عیال پر صرف کرے اور اگر ظہار کا ایک وقت مقرر ہی تو نہیں جاتا ظہار مگر اس وقت کے  
 گزر جانے سے اور اگر وطی کی مرد نے پہلے گزر جانے وقت سے اور پہلے کفارہ دینے سے تو باز وہ ہے  
 صحت کے بہانے کہ کفارہ دے ظہار مطلق میں اور گزر جاوے وقت ظہار موقت کا باب بیان میں عیال  
 کے جبے دینے بی بی کو تہمت نہ کی لگائی اور بی بی نے اقرار کیا یعنی نہ نکاح کا اور مرد تہمت نہ پھر اتو تھامان  
 کو مرد چار بار گواہی دے کہ وہ سچا ہی اور پانچویں بار کہے کہ لعنت خدا کی اوس مرد پر اگر جو نہا ہی پھر عورت  
 گواہی دے چار بار کہ مرد جو نہا ہی اور پانچویں بار کہے کہ غضب خدا کا اوس عورت پر اگر مرد سچا ہی اور حاکم چائی  
 کر دے در میان دونوں کے اور یہ عورت حرام ہو گئی اوس مرد پر ہمیشہ کو اور پھر عیال کا ان کو ملتا ہی فقہ اور چوٹی  
 عورت کو تہمت نہ کی لگائے وہ قاذف ہی اور سپرد حلف واجب ذکر اوس کا آویگا باب بیان میں  
 عدت کے حاملہ کی عدت جتنا ہی اور حیض والی کی عدت تین حیض اور جو حمل و حیض سے ہو اوس کی عدت  
 تین مہینے اور عدت فوات کی چار مہینے دس دن ہیں اور اگر حمل سے ہی تو حفتا اوس کا اور نہیں عدت واسطے  
 غیر وہ خود کے اور عدت لونڈی کی باندہ بی بی کے ہی اور جو عورت عدت فوات کو دے اور لازم ہی کہ زمین تک  
 کر دے یعنی سر نہ لگنا ناخوشو منار لگا کر پڑھنا اور جس گھر میں وقت مرنے شوہر کے تمی یا وقت پہنچنے خبر موت شوہر  
 کے دین میں فصل واجب استبراک نہ لونڈی فیدی یا خریدی ہوئی کا اور جو باندہ لگے ہو ساتھ ایک حیض کے  
 یعنی ایک حیض آنے تک اس کے پاس بجاوے اگر حیض والی ہی اور ساتھ جنی کے اگر حمل والی ہی یا حیض موقوف  
 ہو گیا ہی یہاں تک کہ ظاہر جو حمل اوس کا اور گواہی اور کم عمر کا پاک کرنا ساتھ ایک حیض کے نہیں ہی اور نہیں  
 لازم نیچنے واسطے کو اور جو اسکے مانند ہو پاک کرنا اوس کا باب بیان میں نفقہ کے واجب شوہر پر  
 نفقہ بی بی کا اور مطلقہ جہی کا نہ بائن کا اور نہ اوس کا جو عدت فوات میں ہو پس نہیں نفقہ و سکنی الخا کر جبکہ یہ دونوں  
 سے ہوں اور واجب نفقہ بیٹے محتاج کا باپ تو نگر پرادر محتاج باپ کا آسودہ بیٹے پر اور لونڈی غلام کا مالک  
 اور نہیں واجب نفقہ ناتے دلے کا ناتے دلے پر مگر بطریق صلہ رحمہ کے اور جبکہ نفقہ جبر واجب اور سپرد  
 اور گھر اس کے رہنے کا بھی واجب باب بیان میں رضاع کے ثابت ہو جاتا ہی حکم دود پلانے کا بھی  
 بار پینے سے جب یقین ہو دود پلانے کا اور پکے نے یہ دود پینے دود پھرانے سے یہاں اور حرام ہی دود سے

علاقہ جہی و بی بی کا ایک  
 علاقہ بی بی و باندہ و بی بی  
 بین علاقہ سے اور شوہر

جو حرم ہی سب سے اور قبول ہی بات دودھ پلانے والی کی اور جائز ہی دودھ پلانے والی ہی کہتے ہیں  
 واسطے جائز ہونے نظر کے باب بیان میں پرورش کے اولیٰ و بہتر حق میں لڑنے کے و سکی مان ہی  
 جب تک نکاح نہ کرے پھر غلام پھر باب پر مقرر کر دے حاکم ناتے لون میں سے جسکو نیک جانے اور جب  
 اور کا مستقل عمر کو پہنچا یعنی سب وار ہو تو اسکو اختیار دیا جاتا ہے درمیان مان باپ کے یعنی جسکے پاس چاہے  
 رہے اور جب مان باپ غیر ہوں تو اسکو وہ شخص پالے جسکے پالنے میں مصلحت ہو کتاب بیان  
 میں خرید و فروخت کے بیچ میں اعتبار فقط رضامندی کا ہی اگر چاہا رہے ہو اس شخص کے جو  
 بول سکتا ہی اور نہیں جائز بیچا شراب و درمزار اور سواری اور کتے اور بلی اور خون کا اور نہ کرایہ دینا کر کا  
 واسطے اودھ کے اور بیچنا حرام چیز کا جیسے چربی مردار کی اور بیچنا زائد بانی کا اور اس چیز کا جس میں ہو کا ہی  
 جسے چھل بانی میں اور پرندہ ہو امین اور بیچنا حمل کا پیٹ میں اور کپڑا و آلات اطراف ایک دوسرے کے اور چھو لینا  
 کپڑے ایک دوسرے کو اور بیچنا دودھ کا تھن میں اور غلام بھاگے ہوئے کا اور غنیمت کے مال کا یہاں تک  
 کہ بٹ چکے اور بیچنا میوہ درخت کا یہاں تک کہ کپک چاکو اور بالون جانور کا پیٹھ پر اور بیچنا گھی کا دودھ میں  
 اور بیچنا کہیت کا بدلے کھانے کے جسکا ماپ معلوم ہی اور بیچنا باغ کے میوہ کا چوارے سے پیادہ متغیر  
 اور بیچنا باغ کے پھل کا پہلے پیدا ہونے سے اور سبز میوہ کا پہلے ظاہر ہونے سے اصلاح سے اور بیچنا کسی  
 چیز کا دیکر لینا اور بیچنا شیر و انگور کا اس کے بات جو شراب بناوے اور معدوم چیز کا معدوم چیز سے  
 جسے فروخت کرنا قرض کا قرض اور بیچنا مولیٰ ہوئی چیز کا پہلے قبضہ کرنے سے اور بیچنا کھانے کی  
 چیز کا یہاں تک کہ جاری ہوں اور میں و صاع بائع اور مشتری کے یعنی وزن ہو جاوے اور جس چیز میں  
 مستثنیٰ کرنا یعنی خاص کر لینا کسی چیز کا بیچ میں مگر حکم معلوم ہو وہ چیز جیسے استننا کرنا پشت جانور کا یعنی  
 واسطے سواری کے اور جائز نہیں جدائی کرنا درمیان محرموں کے اور بیچنا شہری کا یا ت دہقانی کے اور  
 نہ بڑا نازخ کا یعنی دھوکا دینے کو اور بیچ بیچ پر اور آگے جا کر لینا بیوپاری کا اور روکنا غلہ کا واسطے گزنی  
 نزع کے اور مقرر کرنا نزع کا اور واجبہ چھوڑنا نقصان کا یعنی اگر کسی کے مات مثلاً باغ بیچا اور اسکو کوئی  
 آفت پہنچے تو اس سے نقصان اسکا نہیں ہے اور جائز نہیں سلف و بیع جیسے ایک آدمی دوسرے سے  
 کہے کہ میں تیری چیز مول لینا ہوں اتنے کو بشرط اسکے کہ تو خلائی چیز مجھ کو قرض دے یا یہ کہ بڑا دس دہیہ کو بیچنا ہوں  
 اگر قرض دہیہ مجھ کو قرض دے اور نہیں جائز و شرط ایک بیع میں جیسے کہے یہ چیز بڑا کو نقد میں اور دہیہ کو

قرض میں دیا ہوں یا یہ کپڑا میرے ہاتھ بیچا اور دھونا اور سلوا دینا اور سکامیرے ذمہ پڑی یا کوئی اور چیز بیچ  
 بیع سے شرط کرے مثلاً بیچنا ہوں اس شرط پر کہ غلامی چیز مجھ کو پہن کر دے یا غلام شخص سے میری سفارش کر دے  
 یا اگر تو غلامی چیز بیچے تو میرے ہی ہاتھ بیچنا اور ماندا اسکے اور نہیں جائز فسخ لینا اس چیز کا چہر قبضہ نہیں اور  
 نہ بیچنا اس چیز کا جو پاس بائع کے نہیں لیکن قریب ہو تو جائز ہے اور خیال مجلس ثبوت ہی جب تک بائع خوشتری  
 حد نہیں ہوئے ہیں باب بیان میں سود کے حرام ہی بیچنا سونے کا سونے سے اور چاندی کا چاندی  
 سے اور گہنوں کا گہنوں سے اور جو کا جو سے اور خرے کا خرے سے اور نیک کا نیک سے مگر مانند کا مانند  
 سے ہاتھ ہاتھ اور ملائے میں اور چیزوں کے ساتھ حکم ان چیزوں کے اختلاف ہی پس اگر جنس الگ  
 الگ ہیں تو زیادتی جائز ہے جبکہ لین میں ہاتھ ہاتھ ہو اور جائز نہیں بیچنا ایک جنس کا اور دوسری جنس سے جیکہ  
 برابر ہونا اور نہ معلوم ہو اگرچہ اس کے ساتھ اور کچھ ہو سو اس کے جیسے ایک تلوار چاندی کے قبضہ کی  
 نیچی اور دوسری چاندی قریب سے زیادہ ہو تو یہ صحیح نہیں مگر جبکہ چاندی کی برابریت دے اگرچہ اس کے ساتھ  
 لوہا تلوار کا بھی ہے اور نہیں جائز بیچنا گیلی کھجور کا سوکھی کھجور سے مگر محتاجوں کو اور نہ بیچنا گوشت کا بڑے  
 جانور کے اور جائز ہے بیچنا ایک جانور کا دوا جانور یا زیادہ سے جواسی کی جنس ہو اور جائز نہیں  
 بیچنا ایک چیز کا قبضہ سے ایک عت تک پھر خریدنا اور قبضہ سے کم پر باب بیان میں  
 خیارات کے جو شخص کسی عیب دار چیز کو بیچے اور سیرا عیب سے کہ عیب کو ظاہر کر دے نہیں تو خریدار کو  
 اختیار ہی رکھے یا پھر دے اور خراج ضمان پر ہی مالک نفع غلام کا مثلاً مشتری ہی نہ بائع اور بیچنا  
 ہی خریدار کو پھر دینا چیز کا سبب فریضے اور منجملہ فریضے ہی مذہبنا دودہ کا تاکہ خریدار کو زیادہ معلوم  
 ہو سو ایسے جانور کو پھر دے مع ایک صاع خرے کے یا جس چیز پر دوا فرائض ہو جادین اور ثابت ہے  
 خریدار اسے اس شخص کے جو دھوکا کہتا ہے یعنی خرید میں یا جسے بیچد یا پہلے پہنچنے بازار کے اور ہر ایک  
 کو بائع خوشتری سے جہوں بیع ناجائز کی ہی پہنچتا ہے کہ بیع یعنی خریدی ہوئی چیز کو پھر دے اور جس نے  
 بے دیکھے کچھ مول لیا اور کو پھر دینا اس کا جب دیکھ کر ناپسند کرے اس چیز کو پھر بیچنا اور جن چیز کو خریدار سے  
 لیا ہے اور کو بھی پھر سکتا ہے اور جب اختلاف کریں بائع و مشتری تو بات بیچنے والے کی بات ہی یعنی مشتری قول  
 بائع کا ہی نہ مشتری کا باب بیان میں بیع سلم کے یہ اس طرح پر ہے کہ اصل مال کو مجلس عقد میں  
 دوسرے کو سپرد کر دے اس شرط پر کہ ملے اس سے وہ چیز پھر دوا فرائض ہوئے ہیں ناپ اور قول اور

مدت معلوم پر اور نہ لے سکے کوئی والا کر دہی چہرے کا نام لیا ہی یا اہل مال اپنا اور تصرف کرے اور میں پہنچنے  
 کرنے سے باب بیان میں قرض کے واجب ہی پھر نہ ماننا کہ یعنی جو قرض لیا ہی وہی چیز و  
 ادا کر کے دے اور جائز ہی بہتر یا زیادہ دینا قرض خواہ کو یعنی مقدار قرض سے جبکہ مشروط نہ ہو یعنی زیادہ دینا اور  
 جائز نہیں کہ کہیں قرض نفع واسطے قرض لینے والے کے یعنی قرض خواہ قرض داسے تحفہ دیدہ وغیرہ کچھ ملے  
 کتاب بیان میں شفعہ کے سبب شفعہ کا شرکت ہی کسی چیز میں اگرچہ وہ چیز منقول ہو چہرے  
 تقسیم ہو گئی یعنی شے مشترک تو شفعہ نہ ہا اور درست نہیں شریک کو بچاؤ اس چیز کا بیان تک کہ خبر  
 کر دے شریک کو اور باطل نہیں ہوتا شفعہ دیر کرنے شریک سے کتاب بیان میں اجارہ کے  
 جائز ہی اجارہ ہر کام پر کہ منع نہیں کیا ہی اس سے شرح نے لیکن اجرت معلوم ہو وقت اجارہ کے نہیں  
 تو مزدور و سخت ہو گا مزدوری کا موافق اپنے کام کے نزدیک دس کام والوں کے اور نہ ہی آئی ہی کسب حجام  
 اور اجرت زنا اور زنا کا ہن اور کر ایہ زنا اور اجرت موافق سے اور منع ہی دینا غلہ کا اجرت پانی میں اور  
 جائز ہی اجرت لینا تلاوت قرآن پڑھنا قرآن سکھانے پر اور جائز ہی دینا کسی چیز کا ایک مدت معلوم تک  
 اجرت معلوم پر جیسے زمین کو نصف پیداوار زمین پر کر ایہ دے اور جسے بگاڑ دیا اس چیز کو چھوڑا سکے اور  
 مقرر کیا تھا یا تلف کیا اس چیز کو چھوڑ دے سنا جزا تو وہ ضامن ہی اس چیز کا یعنی وہ چیز اس سے لی جاو گی  
 باب بیان میں آباد کرنے زمین اور جاگیر دینے کے جسے آباد کی ایسی زمین  
 جسکو آباد کیا تھا کسی اور نے پہلے اس سے تو وہ شخص زیادہ حقدار ہی اس کا اور نہ زمین اس کی ملک ہی اور  
 جائز ہی امام کو کہ جاگیر دے اس شخص کو جسکے دینے میں مصلحت ہی زمین بے آباد یا کان یا پانی وغیرہ  
 سے کتاب بیان میں شرکت کے لوگ شریک ہیں پانی اگل گہاس میں اور جب پانی والے  
 آپس میں جبکثرین تو زیادہ حقدار پانی کا وہ ہی جو اوپر ہی وہ روک لے پانی کو ٹخنوں تک پہنچوڑے  
 اس کو واسطے نیچے والے کے اور نہیں جائز روکن کسی کا زیادہ پانی سے کہ روکے سبب اس گہاس  
 کو اور امام کو پہنچتا ہی کہ وقت حاجت کے کسی جگہ خاص کو واسطے چرنے موشی اہل اسلام کے  
 روک لے اور جائز ہی شریک ہونا نقد میں اور تجارت میں اور بائنا نفع کا موافق اس کے چہرہ و نورانی  
 ہوئے ہیں اور جائز ہی شرکت آدھے نفع میں جب تک شامل نہ ہو یہ معاملہ نادرست چیز پر اور جب  
 جھگڑن شریک عرض ۱۰۰ میں تو اس ۱۰۰ کو سات گز چوڑا کر دین اور منع کرے ہمایہ ہمایہ کو کوئی



کاٹنے سے اپنی دیوار میں اور نہیں نقصان پایا اور نقصان لینا اور میان شریکوں کے اور جو کوئی شریک  
 کو نقصان دے تو امام کو جائز ہی کہ اسکو سزا دے ساتھ اوکثیر نے درخت یا پھل پھینکے  
 گھوڑے کے باب بیان میں رہیں جس کے جائز ہی گرد کہنا اور جس چیز کا جسکا مالک ہی رہا  
 واسطے اور اسی فرض کے جو اسکو فہم پہی اور رہیں کے جانور پر سواری کیا جائے اور کوسلا  
 دو دو پیاجا دے عرض اور خراج کے جو رہیں چیز جو وہی مادر نہیں ہوگی جاتی چیز رہیں کی نسبت  
 کے کہی گئی اگر رہیں سے اسکو وقت شر و طہر پہنچوڑا یا تو مرتہ اسکا مالک نہیں ہونا کتاب بیان  
 میں امانت عاریت کے واجب ہی امانت رکھنے واسطے عاریت لینے واسطے پراد کرنا  
 امانت کلام اس شخص کو جسکی امانت سنے کسی ہی اور خیانت کرے اسکی جو اسکی خیانت کرے اور  
 نہیں تاوان امانت کہنے واسطے پر جب تلف ہو جاوے امانت یا عاریت دون اسکے تباہ کرے اور خیر  
 کرنے کے اور جائز نہیں منع کرنا امانت کی چیز کا جیسے ذول جائز ہی اور ز نسل لینے کا اور دوسنا جانور کا  
 حاجت مند کو اور سواری دینا کسی کو راہ خدا میں کتاب بیان میں غصب کے گنہگار ہی غصب کرنے والا  
 کسی چیز کا کہی کسی کی چیز لیکر داب رکھے اور اسکو فہم پہی اور واجب ہی پھر دینا اور اس چیز کا جو وہی ہی  
 اور حلال نہیں مال کسی سلمان کا مگر اسکی خوشی خاطر سے اور نہیں حق واسطے رگ ظالم کے کہی اگر کوئی  
 شخص زمین آباد کرے تو وہ اسکی ملک ہی ظالم کا اور زمین کچھ حق نہیں کہ اس سے چھین لے اور جس نے  
 کہی کسی کی سبکی زمین میں بے اجازت اسکی تو وہ کہی اسکی نہیں بلکہ مالک نے میں کی ہی اپنا حق اس سے  
 لینا اور جسے درخت لگائے غیر کی زمین میں اسکو اوکثیر لے اور جائز نہیں نفع لینا غصب کی  
 چیز سے اور جو کوئی تلف کر دے کسی چیز کو تو ویسی ہی چیز دے یا اسکی قیمت کتاب بیان میں  
 آزاد کر سیکے بہتر مردہ وہ ہی جو بہت نفیس و قیمتی ہو اور جائز ہی آزاد کرنا لوٹنی غلام کا بشرط حدت  
 کے اور جو مانند اسکے ہو اور جو کوئی مالک ہوا رحم کا تو وہ آزاد ہو گیا اور سپہ اور جو کوئی مملوک کا  
 مالک کان کاٹے تو اسکو آزاد کر دے نہیں تو حاکم یا امام آزاد کر دے اور جو کوئی آزاد کرے جسے  
 اپنا غلام میں سے تو وہ ضامن ہی حصہ شریکوں کا بعد قیمت کر سیکے نہیں تو فہم اور ہی کا حصہ آزاد  
 ہوا اور دو حصہ شریک اس سے خدمت لینا بعد مدت نہیں شرط کرنا والا واسطے خیر آزاد کر سیکے  
 اور جائز ہی آزاد کرنا مملوک کا بعد مرنیکے اور وہ آزاد ہو جاتا ہی مرنے مالک سے اور جب مالک مرنے

یعنی اگر مالک نے  
 غلام کو اپنے  
 مال میں سے آزاد کر دیا  
 تو وہ اس کا حصہ نہیں  
 لے سکتا اور اگر مالک  
 نے اس کو اپنے مال میں سے  
 آزاد کر دیا تو وہ اس کا  
 حصہ نہیں لے سکتا

تو اسکو بیچیں اوس ملک کا جائز ہی اور جائز ہی کتابت ملک کے مال مقرر ہوا اور وہ اسکو داکر سے بیچ کر  
پس جب پورا مال دید گیا تو آزاد ہو جائے گا بالکل نہیں تو بقدر ادائیگی کے آزاد ہو گا اور جب عاجز  
ہو گا دینے سے مال کتابت کے تو پھر ملک رہا آزاد ہوا اور جس شخص کی اولاد لونڈی سے ہوئی تو اسکو  
بیچنا اوس لونڈی کا درست نہیں اور وہ آزاد ہو جاتی ہی مرتے مالک سے یا اسکو بخیر کر دینے سے واسطے  
آزادی کے کتاب بیان میں وقف کے جسے اپنی ملک خدا کی زمین واسطے ثواب کے وقف کی  
وہ ملک وقف ہو گئی اور اسکو پہنچتا ہی کہ آمدنی اوس وقف کی جہان چاہے صرف کرے یعنی اسی جگہ میں  
جس میں نزدیکی خدا کی حاصل ہو اور اس کے متولی پر واجب ہی کہ کہا دے اوس میں سے ساتھ ضرورت  
کے یعنی بقدر حاجت ضرورت زیادہ اور واقف اپنی جان کو اس وقف میں مانند سب ممالک کے  
بہر اوسے اور جسے کچھ وقف کیا اور وارثوں کو اس سے نقصان پہنچا تو وہ وقف باطل ہی اور جسے  
کچھ مال اپنا کسی مسجد یا مشہد پر رکھا جس سے کسی کو فائدہ نہیں تو اسکا صرف کرنا محتاج بن اور مصلحت مسلمانوں  
میں جائز ہی اسی قسم سے ہی وہ مال جو کعبہ شریف اور مسجد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں وقف کیا جاتا ہے  
اور وقف کرنا قبروں پر اور نکلے بند کرنے اور آرائش کو یا ایسا کام کرنا جس سے زیارت و کھنڈہ میں پڑنا  
باطل ہی کتاب بیان میں ہدیہ کے مشروع ہی قبول کرنا ہدیہ کا اور بدلادینا ہدیہ لانیوالے کو  
اور جائز ہی ہدیہ درمیان مسلمان و کافر کے اور حرام ہی ہدیہ دیکر پھر لینا اور واجبے برابری کرنا درمیان  
اولاد کے یعنی لین دین میں اور پھر دینا ہدیہ کا بدون مانع شرعی کے مگر وہ ہی کتاب بیان میں  
ہمیشہ کے بہرہ اگر عوض ہی تو حکم ہدیہ میں ہی سب باتوں میں جو اوپر گزرین اور اگر باعوض ہے  
تو حکم بیع میں ہی اور عمری رقبی واجب کرتے ہیں ملک کو واسطے اوس شخص کے جسکو عمری  
رقبی کیا اور واسطے اسکی نسل کے بعد مرنے اوسکے کے اور ان دونوں میں رجوع نہیں ہی یعنی اگر  
کسیکو گھر دیا کہ تو اوس میں عمر بھر رہ تو وہ گھر اسکا اور اسکی نسل کا ہو گیا اب دینے والیکو پھر نہیں سکتا  
کتاب بیان میں قسم کہانیکے نہیں قسم گرامہ کے نام یا صفت کی اور حرام ہی قسم کہا غیر  
اسد کی اور جسے قسم کہانی اور انشا راہد کہا اوس نے استنا کیا وہ حانت نہیں یعنی اوپر قسم توڑنے کا  
گناہ نہیں اور جسے کسی چیز قسم کہانی پھر اوسکے غیر کو بہتر جانا تو وہی بات کرے جو بہتری اور قسم  
کا کفارہ دے اور جسکو زبردستی قسم دین اور ہر وہ قسم لازم نہیں آتی اور وہ گناہگار نہیں ہوتا اوسکے



قرآن سے اور میں فرمیں وہی کہ قسم کہا نیوالا ہوٹ ہوتا دھکا جانتا ہی اور لغو قسم پر کچھ نہیں اور حق ہی  
 مسلمان کا مسلمان پر کہ اسکی قسم کو سچا اور سچے اور کفار قسم کا وہی ہی جو خدا نے قرآن شریف میں فرمایا ہے  
 میں کہیں کہ کو کہلانا یا کچھ پہنانا یا گردن آزاد کرنا یا تین دھڑے رکھنا کتاب بیان میں مذکور کے  
 صحیح نہیں مذکور کہ جبکہ مقصود اس سے ذلت خدا ہو پس ضروری کہ یہ مذکوریت ہو اور نہیں مذکوریت خدا میں  
 اور غلط مذکوریت کہ وہ مذکوریت جس میں مخالفت ہو برابر ہی کی دہ میان اور لاؤس کے اور زیادتی ہو در میان ارثوں  
 کے خلاف حکم خدا کے اس طرح مذکوریت قبروں پر اور اس پس پڑ چکا حکم نہیں دیا خدا نے جیسے مذکوریت بھلائی  
 پر اور قبروں پر اور دینا فاسقوں کو جس سچو اور گناہ کرین اور جسے واجب کیا اپنی جان پر ایسا کام کہ  
 نہیں شرع کیا اسکو خدا نے تو نہیں واجب نافر پر پورا کرنا اسکا اسی طرح وہ کام جو شرع ہی  
 لیکن یہ اسکو نہیں کر سکتا اور جس نے مذکوریت بنے نام کے یا وہ کام گناہ ہی جسکی مذکوریت ہی یا اسکی حالت  
 نہیں رکھتا تو اسپر کفارہ ہی قسم کا اور جس نے مذکوریت قربت خدا کی اور وہ مشرک تھا پھر مسلمان ہو تو لگنا  
 ہی اسکو پورا کرنا اس مذکوریت اور جاری نہیں ہوتی مذکوریت تہائی ترک سے اور جبے جادے مذکوریت والا  
 اور دینا اسکا مذکوریت کو پورا کر دے تو یہ کافی ہوگا اسے کتاب بیان میں کہانے کے  
 اصل ہر چیز میں حلت ہی اور نہیں حرام مگر وہ چیز جسکو حرام کیا خدا اور رسول نے اور جس پس سچو سکوت کیا  
 خدا اور رسول نے وہ معاف ہی پس حرام ہی وہ چیز جو قرآن شریف میں ہی یعنی مردار جانور اور خون بہتا  
 ہو اور گوشت سور کا اور سپردقت فوج کے نام غیر اسد کالین اور جو جانور کلا گھونسے سے مر جاوے اور جو  
 حصے سے مار گیا ہی اور جو ادبھی جبکہ سے گر کر مر گیا ہی اور جسکو دوسر جانور نے بیگ سے مار ڈالا ہی اور جسکو دوسر  
 نے کہا یا ہی مگر جو زندہ لا اور اسکو فوج کر لیا اور جو کسی تہان اور بت غیرہ پر فوج کیا گیا اور حرام ہے  
 ہر دانت والا درندہ اور جھیل والا پرندہ اور ویسی گدھا اور گاؤ نجاست کہا نیوالی پہلے استعمال سے اور کتا ملی  
 اور ہر بلیہ چیز اور جو اسکے سوا ہی وہ حلال ہی باب بیان میں شکار کے جو جانور شکار کیا گیا  
 ہتیار زخمی کر نیو لے سے اور کتے اور بازو وغیرہ سے وہ حلال ہی جبکہ خدا کا نام اوپر لیا گیا ہو اور جو شکار  
 کیا گیا اور طرح پر تو ضروری گلا کاٹنا اسکا اور جب شہر یک ہو جادے کے سکھائے ہوئے کے دوسرا  
 کتا تو پھر شکاران دونوں کا حلال نہیں اور جب کہا یا سک معلم اور انڈا اسکے نے شکار میں سے تو وہ حلال  
 نہیں اس کے کہ نہیں روکا اس سے شکار مذکور کو مگر اپنے لئے اور جب پایا جاوے شکار بعد تر لکھا گیا مذکور

لکھنی زبانی ہوئے  
 از خجائیہ شکار  
 کہ مذکوریت مذکوریت  
 اور جانور کو مار دیا  
 فوج کر لیا

اگر چہ بیکسی دن کے ہو کسی جگہ سو اپانی کتے تو وہ حلال ہی جب تک کہ بدبو نہیں کی اور سس یا نہیں چاٹا تو  
 نے کو اسکو اور کتے پر زنی قتل کیا ہی کتاب بیان میں ذبح کے ذبح وہ ہی کہ خون بہا و  
 گردن کی رک کو کاٹنے اور خدا کا نام دے پر لیا جاوے اگر چہ پتھر لکڑی سے ہو گردانت اور ناخن نہ ہو اور  
 حرام ہی عذاب کرنا ذبیحہ کو اور شلہ کرنا اور سکا یعنی ناک کان کاٹنا اسطرح چورنگ بنانا اور ذبح کرنا جانور  
 کا واسطے غیر خدا کے اور جب شلہ ہو ذبح کرنا کسی سبب سے تو جائز ہی زخمی کرنا اور سکا تیر مار تیر لگا کر  
 اور یہ مانند ذبح کے ہی اور ذبح بچہ کا ذبح کرنا و سکی مان کا ہی اور جو چیز کہ زہرہ جانور سے جدا کر لی کہ کھانے  
 تو وہ مردار ہی اور حلال ہیں دو مردار اور دو خون چھلی ٹیری جگر اور تلی اور حلال ہی کہنا مردار کا مضر  
 کو یعنی جو شخص بھوک سے جیٹا ہو اور حلال کہنا اور اسکو میسر نہ ہو باب بیان میں جہان کے  
 جو شخص پاوے ایسی چیز جس کے سبکی جہانی کر سکے یعنی مقدور رکھا ہو تو اوپر واجب ہی کہ جو جہان  
 اس کے بیان آوے اسکی جہانی کرے اور حد جہانی کی تین دن ہیں اور اس سے سوا صدقہ ہی  
 اور جہان کو درست نہیں کہ تیر بان کے پاس اتنا ٹھہرے کہ اسکو تنگ کر دے اور جب صاحب مقدور  
 جہانی کرے تو جہان کو بھونچتا ہی کہ اس کے مال سے بقدر اپنی جہانی کے لے لیونے اور کہنا کسی  
 کی چیز کا بے اذن اس کے حرام ہی اور اسی قسم سے ہی دو ہنچا چوپایہ کا اور اوٹھالینا میوہ کا اور  
 کہنا نا کہیت میں سے کہ بغیر اذن مالک کے جائز نہیں مگر یہ کہ محتاج ہو طرف اس کے تو چاروں مالک  
 اونٹ یا بایغ کو اگر وہ بولے تو بہتر نہیں تو دودہ پی لے اور میوہ کہا لے لیکن گود نہ بھر باب  
 بیان میں آداب کھانے کے مشروع ہی کہانیوں لے کو رسم کہنا سیدہ ہائے کہنا اور  
 کنارہ طعام سے کہنا نہ بیچ میں سے اور اپنے سامنے سے کہنا نہ یعنی نہ اور کے سامنے سے اور  
 اونٹنیوں اور رکابی کو چائنا اور اچھٹ کہنا بعد کہا چکنے کے اور دعا کرنا اور تکیہ لگا کر کہنا و باب  
 بیان میں پیٹنے کے ہر چیز نشہ لانیوالی حرام ہی اور جب کا بہت نشہ کرے اس چیز کا  
 ہی حرام ہی اور جائز ہی بنانا بھید کا سب برتنوں میں اور نہیں جائز نہ بنانا جو جس مخلوط کا جسے کچی بک  
 کھجور کو ملا دینا کہ اس سے نشہ جلد پیدا ہو جاتا ہی اور حرام ہی سر کہ بنانا منازب کا اور جائز ہی پینا شربت  
 انگور کا اور نمید کا پہلے جوش کہلے سے اور گمان جوش کا تین دن سے زیادہ میں ہی اور آداب  
 پیٹنے کے یہ ہیں کہ تین سانس میں پئے اور سیٹھکات میں برتن لے اور بیٹھ کر پئے اور جو

جو کچھ کہنا  
 ہے

تھیں اسکے واسطی طرف ہوا دھک دلائے میں مقدم کر کے اور ساقی سبک پیچھے رہے اور پیٹنے سے  
پہلے بسم اللہ کہے اور پیچھے اٹھ کر دھک دے ہی پہونکنا پانی میں اور سانس لینا اور سینہ اور پیٹنا سوزہ سے  
مشک وغیرہ کے اور جب کوئی غیاست بتلی چیز میں پڑ جاوے تو پھر پینا اور سکا دست نہیں اور جو وہ  
چیز جی ہوئی ہو تو دھک دے اور اسکی آس پاس کی چیز کو دور کر دے باقی کو کہائے ہے اور حرام ہی  
کھانا پینا سونے چاندی کے برتن میں کتاب بیان میں لباس کے چھپانے کا واجب ہے  
لیکھنا اور دیکھنے میں اور نہ پہننے مرد خالص ریشمی جبکہ چار اوگل سے زیادہ ہو مگر علاج کے لئے اور نہ پچھلا  
ریشمی کپڑا اور نہ پھنے رنگا ہوا کسم کا اور نہ کپڑا شہرت کا اور نہ وہ کپڑا جو خاص ہی ساتھ عورتوں کے اور  
نہ عورت لباس مرد کا پہننے اور حرام ہی مردوں پر زیور سونے کا نہ اور چیز کا جیسے موتی وغیرہ کتاب  
بیان میں قربانی کے ہر گہر دے کو قربانی کرنا مشروع ہی اور کم قربانی ایک بکری ہی اور وقت  
قربانی کا بعد نماز عید کے ہی آخر ایام تشرین تک اور بہتر قربانی وہ ہی جو بہت موتی تازی ہو اور کافی  
نہیں بکری سے مگر ایک سالہ اور پھیر سے مگر شش ماہہ اور چاہے کہ جانور قربانی کا کانا اور پیارا اور لنگڑا  
اور ڈبلا اور سینگ ٹوٹا اور کان کٹا نہ ہو اور کچھ قربانی سے صدقہ کرے یعنی محتاجوں کو گوشت اور سکا  
بانٹ دے اور کچھ کہنا دے اور کچھ رکھے باب بیان میں ولیمہ کے دوسرے شروع ہی اور قبول  
کرنا اور سکا واجب اور جو کوئی پہلے بلاوے اور سکو مقدم کہے پھر اسے جیسا کہ زیادہ نزدیک ہو اور اگر  
دبان کوئی خلافت شرح بات ہو تو پھر دبان جانا جائز نہیں فصل بیان میں عقیقہ کے مستحب  
دو بکری طرف سے بیٹے کے اور ایک بکری طرف سے دختر کے ساترین دن جتنے سے اور اسی دن سکا  
نام کہیں اور بال منڈا دین اور برابر اس کے سونا چاندی صدقہ کرین کتاب بیان میں علاج  
کے دو اگر ناجائز ہی اور سونپنا بیماری کا خدا کو فضل ہی اگر صبر کر سکے اور حرام ہی دو اگر ناجائز ہوں گے  
اور مکر وہ ہی داغ دینا اور نہیں مضائقہ خون کھجوانے کا اور منتر کرنا نظر بد وغیرہ سے جائز ہی سائنہ ہی  
چیز کے جو شرح میں جائز ہو کتاب بیان میں وکالت کے جائز ہی جائز التصرف کو وکیل  
مقرر کرنا غیر کا ہر چیز میں جب تک منع نہ کرے کوئی مانع شرعی اور حب شیعی یا مولے وکیل زیادہ  
اوس مقدار پر جو مولے نے مقرر کر دیا تو وہ زیادہ مولے کا ہی وکیل اور حب مخالفت کی وکیل نے مولے  
کی خلاف وہ نفع کی چیز یا اور کسی بات میں اور مولے دہر دہی ہو گیا تو یہ میں دین درست ہوا کتاب بیان



بیان میں قصا کے معنی حکم کر نیکی سے نہیں مگر حکم اور سکا جو منہدی اور لوگوں کے مال  
 سے پرہیز کرنا ہی اور مقدمہ میں منصف ہی اور حکم میں برابری و عدل کرنا ہی اور حرام ہی قاضی پر  
 حصر کرنا قصا پر اور طلب کرنا عہدہ قضا کا اور نہیں حلال امام کو قاضی کرنا ایسے شخص کا جو طالب قضا  
 ہو اور جو لائق قضا کے ہی وہ بڑے خطر میں ہی اور سکود و اجرا میں صواب میں اور ایک اجر ہی خطا  
 میں اگر قصور نہیں کیا ہی اس نے بحث مسئلہ میں اور ڈھونڈنے میں حکم کے اور حرام ہی اوپر لینا نہ  
 کا جو قاضی ہو نیکی سبب سے اس کے پاس آوے اور جائز نہیں حاکم و قاضی کو حکم کرنا خصہ میں اور وہاں  
 ہی اوپر برابری کرنا درمیان دونو خصم یعنی مدعی و مدعا علیہ کے مگر یہ کہ ایک دن دونو میں سے کافر  
 ہو اور واجب سنا دونو کی بات کا پہلے حکم دینے سے اور آسان کرنا پردہ کا جہان تک پہنچے  
 یعنی دربار عام کہنا اور زیادہ لوگوں سے نہ چھپنا اور جائز ہی حاکم کو مقرر کرنا مدکاروں کا وقت حاجت کے  
 اور سفارش کرنا اہل مقدمات کی ایک دوسرے اور فرض میں سے کچھ چھڑا دینا اور کہنا کہ مسلح کرنا اور  
 جاری ہوتا ہی حکم قاضی کا ظاہر میں فقط سو جس کے لئے حکم کیا حاکم و قاضی نے وہ اسکو حلال ہی مگر حکم  
 مذکور مطابق واقع ہو کتاب بیان میں خصوصیت یعنی جھگڑیکے مدعی پر گواہ گذارنا ہی اور  
 منکر پر قسم کہنا اور حکم کرنا ہی حاکم قرار پر اور گواہی دوم پر یا گواہی ایک مرد اور دو عورت پر یا گواہی ایک  
 مرد اور مدعی کی قسم پر اور جائز ہی حکم کرنا منکر کی قسم اور قسم زور پر اور اپنے علم پر اور مقبول نہیں گواہی غیر عادل  
 کی اور نہ خائن کی اور نہ دشمن کی اور نہ تہم کی اور نہ قاذف کی یعنی جو زنا کی تہمت کرے اور نہ گواہی دہانی کی  
 جن میں شہری کے اور جائز ہی گواہی غیر تہم کی اپنے فعل یا قول پر اور جھوٹی گواہی اگر کبار ہی اور حبشی  
 مدعا علیہ کے گواہ مختلف ہوں اور وجہ ترجیح کی پائی جاوے تو اس چیز کو تقسیم کر دین اور حبشی کے  
 گواہ نہ ہوں تو نہیں واسطے اس کے مگر قسم لینا مدعی علیہ سے اگرچہ فاسق ہو اور جب اس کے قسم کہانی تو  
 پھر گواہ مقبول نہیں اور جس شخص نے اقرار کیا کسی چیز کا حالت مثل بلوغ میں اور نہ ہی نہیں کرنا ہی اور نہ  
 وہ چیز مثل عادت کی تو اسے محال ہی تو یہ اقرار اسکو لازم ہو جاوے کہ ہوا در کافی ہی اقرار کیا کبار کا  
 فرق کے درمیان دن چیزوں کے جو عہد واجب کرتی ہیں اور جو نہیں کرتی کتاب بیان میں  
 حدوں کے باب بیان میں حد زنا کے زانی اگر گوارا اور آزادی تو سو کو زسے مگر جاننے  
 پھر ایک سال کے لئے شہر سے باہر نکالا جاوے اور اگر بیاہو یا سو کو زسے مگر گسار کیا جاوے

یہاں تک کہ مرد جاوے اور کافی ہی اقرار یکبارہ کا اور کرنا قرار جو بعض قانع میں آتی ہی بغرض شہادت کے ہی ہو  
 شرط لیکن گواہی کے لئے چار گواہ ضرور ہیں اور ضروری اقرار و گواہی تین میں حراست داخل ہونے بدین کا  
 برن کے اور ساتھ ہو جاتی ہی حد شہوت سے چٹکا احتمال ہو اور اقرار کے پھر جانے میں اور حور کے گواہی ہو  
 سے یا جن میں ہر ہی ہو سے اور مرد کے آیت بریدہ یا نام نہ ہونے سے اور حرام ہی سفارش کرنا حد میں اور گواہی  
 ایک گواہ اس کے سنگسار ہو چوٹ کے سینہ تک اور جرم نہیں کی جاتی زن حاملہ یہاں تک کہ بچہ جنے اور او کو دودھ پلاوے  
 حبیل و کوئی دعوہ پلا نیوالی او کو میسر نہ ہو اور جائز ہی کوڑے مارنا زانی کو حالت مرض میں اگرچہ شاخ درخت سے ہو یا جو  
 اوس کے اندھی اور قتل کیا جاوے اذلام کرنا لا لگ کر گواہ ہو اسی طرح دشمن جس سے اذلام کیا گیا ہی جبکہ مختار ہو یعنی  
 اوس رضامندی سے اذلام کرنا یا نہ کرنا ہر قسمی حاصل یہ کہ اس صورت میں فاعل مفعول و فو کو قتل کریں و تعزیر کیا جاوے  
 مع کرنا یا لا جانور سے اور لوٹنی اذلام کو اوسے کوڑے آزادی مارین اور اوسے میں مملوک کو اٹک و سکایا حاکم وقت  
 مارے یا نیکان میں چوری کے جسے چور یا مکلف مختار ہو کہ مال محفوظ سے چوٹ ہائی دینا را و سکایا یا  
 بات کا ناما جوے اور کافی ہی اقرار کرنا ایک بار کا یا گواہی و مطالع کی اور مستحب ہی تعلیق میں سکھانا چور کو جسکے پاس  
 مال سرور نہ نکلے کہ کہدے کہ میں نہیں چور یا اور داغ دین جبکہ کٹے ہات کی اور شکا دین ہات چور کا اسکی  
 گردن میں اور ساتھ ہو جاتی ہی حد چور سے جبکہ مدعی معاف کر دے پہلے اس سے کہ بات حاکم پونچے نہ بعد چو  
 کے اور نہیں کاٹا جاتا ہی ہات چور سے یہ وہ اور شکوفا اور گوند وغیرہ میں جب تک خرمن میں صبح نہیں ہو اسی  
 اور کہنے کہا یا اور گوند نہیں بھری نہیں تو واجب ہے او سپرد گئی قیمت اوس چیز کی جو اوس نے پیل ہی اور مارو  
 کی اور نہیں کاٹا جاتا ہات خائن اور شیر سلاور اچکے کا اور ثابت ہی کا شائدات کا انکار حراست میں باب  
 بیان میں حد تہمت زنا کے جس نے غیر کو تہمت نہ لگائی او سپر آسی کوڑے حد واجب ہے اور ثابت  
 ہو جاتی ہی حد یکبارہ کے اقرار یا دو عادل کی گواہی سے اور جب تک وہ توبہ نہ کر گیا گواہی اوسکی مقبول نہ ہوگی اور اگر  
 بعد تہمت لگا چیکے چار گواہ لاو گیا تو حد تہمت ساتھ ہو جاوے گی اسی طرح جبکہ تہمت زنا اقرار زنا کو لے باب بیان میں  
 حد شراب کے جو کوئی چیز نشہ کی مکلف مختار ہو کہ ہے او سکھ موافق راہی حاکم کے کوڑے اسے جاوین چاہیں یا  
 کم یا زیادہ اگرچہ پاپوش سے ہے اور کافی ہی اقرار یکبارہ کا یا گواہی دو عادل کی اگرچہ قتی کرنے پر ہوا و قتل کرنا غلطی  
 کا چوتھی بار میں نسخہ فی فصل بیان میں تعزیر کے تعزیر دینا معامی میں جو موجب نہیں ثابت ہی ہاتھ  
 قید کرنے اور مارنے سے پیشے اور مانند اس کے کے اور تعزیر دس کے زنا سے زیادہ نہیں باب بیان میں حد



یعنی راجہ ان کے بارے میں ہی اور غنیمتوں کے جوہر ان غریبوں کو دے کر دیں جس سے کہ یہ سولی پر بندیا  
ہاٹ جائے گا مثلاً خلاف سے یا کھانا بنا دے جس سے کہ جس بھلان سزا دیں کے جس سزا میں سب سے بڑا سزا  
وہاں کہ جس میں ہر تین کے برابر سے کہے کہ اگرچہ ہر تین کے اندر جو کہ جس کی اس سزا اور ہر تین کے برابر سے  
توبہ کی پہلے کو قرار ہو جانے سے تو خدا کو اور اس سے ساتھ ہو گی باب بیان میں سزا کی قتل کے از روی  
حد کے سزا قتل عربی ہی اور مردہ یعنی جو بی بی اسلام سے پھر گیا اور جادو گارہ کا میں یہی غیب کی خبر کا  
اور گالی دینے سے نہ لانا لگا اور رسول کا اور اسلام کا اور قرآن کا اور حدیث کا اور میں کہ غیو الاما دین اسلام میں  
اور مردہ یعنی ظاہر میں مسلمان اور باطن میں کافر ہو جب توبہ نہ کریں یہ سب طلب توبہ کے اور نہ کرنا لگا یا  
اور اسلام کو نہ لانا لگا اور مردہ یعنی کتاب بیان میں قصاص کو جو سب قصاص کا حکم تھا اور ہر اگر مردہ قتل  
جائے نہیں تو اور مردہ دیت مانگنا چاہیے اور ماری جاتی ہی عورت عورت مرد کے اور مرد عورت عورت کے اور عظام  
عورت آزاد کے اور کافر عورت مسلمان کے اور فرع عورت اس کے نہ اسل عورت فرع کے جیسے بھائی عورت کے  
قتل کیا جاوے نہ باپ عورت کے اور ثابت ہی قصاص اعضا میں اور مانند اس کے اور زخموں میں اگر حکم ہو  
اور ساتھ ہو جاتی ہی قصاص میں ہی کر دینے سے ایک شخص کے وارثوں میں سے اور لایم موتی جملہ اور وارثوں  
کا دیت اور حیا ان میں سنی وارثوں مقول میں کوئی کم عمر بالغ ہو تو اس کے بالغ ہونیکا قصاص میں ہر بھائی  
کریں اور سب سب میں علیہ کی طرف سے ہی وہ ہدی ہی اس کا قصاص نہیں جیسے کوئی شخص کسی کا بھائی ہو سب  
کاٹ کہاوے اور وہ شخص اپنا ہات اس کے موٹے پہنچے اور کاٹنے والی کا دانت ٹوٹ جاوے تو وہ بھائی کا  
گیا اس میں قصاص نہیں اور اگر ایک شخص نے بھائی اور دوسرے قتل کیا تو قاتل اور جادو اور بھائی کا قصاص ہو  
اور قتل خطا میں دیت اور کفارہ ہی قصاص نہیں قتل خطا وہی جو عداوت میں جان جو یہ کہ نہیں یا ریاش کے یا  
دیوانہ کے ہاتھ سے ہو اور یہ دیت عاقلہ پر ہی اور عاقلہ سے عصبہ یعنی سنی اور سنی قوم کے لوگ کتاب  
بیان میں دیت کے دیت مرد مسلمان کی سوا دیت میں یا دوسو گایا دوسو ہزار بکری یا ایک ہزار دینار یا بارہ  
ہزار درہم یا دوسو عکد یعنی چارہ وازار اور بھاری کھجانی ہی دیت محمد و عصبہ ہو کی اس طرح کہ جو عداوت میں کھجانی  
حالیہ ہوں اور دیت فی کی آدمی دیت مسلمان کی ہی اور دیت عورت کی آدمی دیت مرد کی چھایا ہی حکم دیت اسلام  
وغیرہ کا ہی جب بنیاد ہو نہائی عضو پر اور واجب پوری دیت دو تو کھیا اور دو تو ہونٹ اور دو تو ہات اور دو تو  
پاؤں اور دو تو خایہ مرد میں اور ایک عضو میں ای عداوت سے آدمی دیت فی طرح واجب ہو دیت ناک اور دیت

اور ذکر یعنی اگر مردی اور بیٹہ کی بڑی میں اور دیت ناموہ اور جائیداد کی ٹٹ دیت ہی ناموہ وہ چوٹ ہی جو اندرون  
یا بتلے پہلی دماغ کے پونچھے اور جائیداد وہ چوٹ ہی جو اندرون پریش کے پونچھے اور منقلہ میں یعنی اوس جٹ میں جو بڑی کو  
بجگہ کر دے عشر دیت اور نصف عشر ہی یعنی پندرہ اونٹ اور اٹھ میں یعنی وہ چوٹ جو بڑی کو توڑ ڈالے عشر دیت  
ہی اور ہر دانت میں نصف عشر یعنی پانچ اونٹ اسی طرح موضعہ میں یعنی وہ چوٹ جو بڑی کو ظاہر کر دے توڑے  
نہیں پانچ اونٹ ہیں اور جو چوٹ میں اسکے سوا میں اور نہیں دیت موافق اندازہ چوٹ کے ہی نسبت ان چوٹوں کے  
جو ذکر ہو میں اور بچہ میں کہ پریش مردہ نکالے ایک وہی غلام یا لونڈی اور معتبر غلام میں قیمت ہی پس دیت و سکی افق  
اوسکی قیمت کے ہوگی باب بیان میں قسامت کے قائل اگر بخدا ایک جماعت مھوڑ کے ہی تو قسامت ثابت  
ہوئی اور وہ پچاس قسم ہیں اون لوگوں کی جنکو دلی مقتول یا اختیار کر کے اور دیت ہی اگر قسم نکھادین اور قسم  
کہا لینگے تو دیت قضا ہو جاوے گی اور صورت اشتباہ میں دیت بیت المال سے دی جاوے گی کتاب بیان میں  
وصیت کے واجب وصیت کرنا اوس شخص کو جسکے پاس ایسی چیز ہو کہ اوس میں وصیت کرے اور نہیں جس ایسی چیز  
جو وارثوں کو ضرر پہنچا دے اور نہ وصیت واسطے وارث کے کیونکہ خدا ہی تعالیٰ نے ہر حق دار حق کا مقرر کر دیا  
پس اب حاجت وصیت کی نہیں اوس صحیح نہیں وصیت میں اور وصیت واسطے قرابت کے تیسرے حصہ مال سے  
ہی اور واجب مقدم کرنا قرض کا یعنی وصیت پر اور جو مر جاوے اور کچھ بچوڑے کہ اس سے قرض اوسکا دیا جاوے تو شاہ  
وہ قرض بیت المال سے ادا کرے کتاب بیان میں میراث کے تفصیل اسکی قرآن شریف میں ہی صبیحہ مرکومہ  
حصہ و عورتوں کے ہی اور اگر دو عورتوں کے زیادہ ہوں تو اوکو دو تہائی ہی اور اگر ایک عورت ہی تو اوکو آدہ ہی اور  
ہر ایک کو ان باپ چھٹا حصہ اگر اوسکی اولاد ہی اور اگر اولاد نہیں اور وارث ہو اوسکے مان باپ تو ان کو تہائی  
ملیکی اور اگر اوسکے بھائی ہیں تو ان کو چھٹا حصہ ملے گا اور شوہر کو بی بی کے ترکہ سے آدہ ملے گا اگر اولاد نہیں اور اگر اولاد  
ہی تو چوتہائی ملے گا اسی طرح بی بی کو شوہر کے ترکہ سے چوتہائی ملے گا اگر اولاد نہیں اور اگر اولاد ہی تو آٹھواں حصہ ملے گا  
اور اگر بی کلا دیا عورت کو اوسکا بھائی یا بہن ہی تو ہر ایک کو سس ملے گا اور اگر زیادہ ہوں تو سب تہائی شریک  
ہیں اور واجب شروع کرنا اون لوگوں سے جنکے حصہ مقرر ہیں اور جو باقی رہا وہ عصبہ کا ہی اور نہیں ہر اہل بیٹوں  
کے عصبہ ہیں جو بچہ کا وہ یہ سوسنکی بخاری میں ہی ابن مسعود کے حکم کی تصریح واسطے بیٹی کے سدا ہا اور واسطے  
پوتی کے چھٹا اور جو بچا وہ بہن کا ہی اس سے معلوم ہوا کہ پوتی کا سہرا بیٹی کے چھٹا حصہ ہی پورا کرنے دوسرے  
اور واسطے پوتی کے سہرا بیٹی کے سس یعنی چھٹا حصہ ہی پورا کرنے دو تہائی کو اسی طرح علاتی بہن کا سہرا



سکی بہن کے چہا حصہ ہی علاقہ وہ جو باپ کی طرف سے ہو فقط اور واسطہ دادی کے ایک ہو یا کسی سہس ہی بہن  
 نہ ہو اور واسطہ دادا کے سہس ہے جب کوئی ساقط کر نیوالا نہ ہو اور اگر موی جسے باپ تو پھر اس کو کچھ نیک لگا اور بہن  
 میراث واسطہ بہائیوں اور بہنوں کے مطلق باوجود سہنے یا پوسے یا باپ کے اور ان کی میراث میں ہوتے ہوئے  
 دادا کے اختلاف ہی اور وارث میں بہائی ہمراہ بیٹوں کے مگر اخیا فی بھائی جو فقط مان کی طرف سے ہوں اس وقت  
 ہو جائے ہی علاقہ ہی بھائی جو فقط باپ کی طرف سے ہو باوجود جسے بہائی کے اور وارث میں رحم والے ایک دوسرے کے  
 اور یہ زیادہ مقدم ہیں بہت اہمال سے اور جب فرائض ستر ختم ہوں تو پھر غول ہی یعنی ثلث یا سہس بڑا دیکھتے  
 مقرر پر وقت تنگی کے فرض میں اور وارث نہیں ہوتا بیٹا عورت لاعنہ کا اور بیٹا زانیہ کا مگر اپنی ماں اور کسی  
 قرابت کا اور عکس کے یعنی عورت مذکور ان کی وارث ہی اور وارث نہیں ہوتا بچہ مگر جیسا ذکر کرے یا  
 شوہر اور میراث مملوک آزاد کی واسطہ آزاد کر نیوالیکے ہی لیکن ساقط ہو جاتی ہی عصبان سے اور باقی آزاد کر نیوالے  
 کا ہی بعد اہل سہام کے اور حرام ہی بیچنا اور سہہ کرنا ولا کا اور نہیں میراث در میان دولت یعنی دودین الکن  
 کے اور وارث نہیں ہوتا قاتل مقتول سے اور جب وقت میراث تقسیم ہوا اور برادری کے لوگ جمع ہوں تو جن کو حصہ  
 نہیں پہنچتا اور قرابتی ہیں یا یتیم اور محتاج ہیں تو ان کو کچھ کہلا کر نصبت کر دے اور جواب سخت نہ دے اور  
 اگر توقع زیادہ کریں تو عذر کر دے کتاب بیان میں جہاد کے جہاد فرض کفارہ ہی ساتھ ہر نیک  
 برے کے جہان باپا حازت دین اور جہاد ساتھ نیت خالص کے کفارہ ہی سبب و ن کا مگر فرض کا اور  
 ملحق ہیں فرض سے سب حق بندوں کے اور مدنی جاو جہاد میں مشرکوں سے مگر وقت ضرورت اور وجہ سے  
 لشکر پر اطاعت کرنا مہر کی گزنا فرما فی خدامین اور لازم ہی امیر پر مشورہ لینا اور نرمی و مہربانی فرمانا لشکر  
 و رعیت پر اور روکنا اون کا حرام سے اور مشرعی ہی امام کو جب راہ دہ کرے جہاد کا یہ کہ تو یہ کر سکتے تھے  
 غیر ارادہ کے مثلاً ارادہ مغرب کا ہو اور خبر شرق کی پونچھے اور مشرعی ہی مقرر کرنا جاسوسوں کا اور خبر  
 منگوانا لشکر دشمن کا اور مرتب کرنا سپاہ کا اور بنانا جہنڈے نشان کا اور واجب ہے جہاد کفار کا پیٹھ  
 لڑائی سے طرف ایک بات کے تین باتوں سے اسلام یا جزیرہ یا تلوار یعنی مسلمان ہو یا جزیرہ دویا لڑا اور حرام  
 ہی باز عورتوں اور بچوں اور بڑہوں کا جہاد میں مگر وقت ضرورت کے یعنی اگر وہ لڑیں اور ناک کان کاٹنا  
 اور آگ میں جلانا اور مقابلہ دشمن سے پہاگن مگر سبے گروہ کی طرف اور جائز ہی جہاد انارات کو کا فروں  
 پر اور جہت بولن لڑائی میں اور دہوکا دینا فصل بیان میں غنیمت یعنی لوٹنے جس چیز کو لشکر اسلام

نو تا او میں جاؤں جس یعنی حصہ شکر کے ہیں اور ایک س نام ہے کام میں صرف کرے اور سوار کے مال غنیمت سے  
 میں حصہ درپادہ کا ایک حصہ ہی اور اس حصہ میں قومی اور ضعیف اور جو شخص لڑا اور جو نہیں لڑا سب برابر ہیں اور  
 جائز ہی زیادہ دینا مقدار حصہ سے بعض اہل لشکر کو اور واسطہ نام کے ہی جو تین ملایا اوس مال غنیمت سے اور ہم نام کا تہ  
 سہم ایک لشکر کے ہی اور جو لوگ حاضر ہوں قسیم قسیم کے یکہ گرازا مال و کو بھی دیکے اور دیا جاوے مولود و غلام  
 کو اگر نام اوس کے دینے میں مصیبت دیکھے اور حبیہ پھر آوے وہ چیز جسکو گھرانے مسلمانوں سے لے لیا تھا یعنی غنیمت  
 میں تو وہ چیز ناک کی ہی یعنی مال غنیمت میں داخل نہیں کہ تقسیم ہو جاوے بلکہ اصل مالک کو سلا و حرام ہی نفع  
 دینا کسی چیز غنیمت سے پہلے تقسیم کے مگر گناہ اور جوارہ اور حرام ہی خیانت کرنا مال غنیمت میں اور غلام غنیمت کے ہیں  
 قیدی لوگ اور جائز ہی مارنا قیدیوں کا جان سے یا قیدیہ لیکر چھوڑ دینا یا احسان کہنا اور فیصل بیان میں غلام بیان  
 اہل عرب کے جائز ہی غلام بنانا عرب کا اور قتل کرنا جاسوس کا اور اگر مسلمان ہو جاوے حربی پہلے گرفتار  
 ہو جانے سے تو محفوظ رہیگا مال اوسکا اور اگر مسلمان ہو گیا غلام کا فرکانہ آزاد ہو گیا یعنی اوسکا ملک و گناہ اور اسکا  
 زمین غنیمت کا نام کو ہی جو بہتر ہے وہ کرے یا نہ کرے یا شتر کو چھوڑ دے در میان غنیمت مالون اور سب  
 اہل اسلام کے اور جسکو ایک مسلمان نے ان دی یعنی لڑائی میں وہ اس میں ہو گیا یعنی ابا و سکا مارنا جائز نہیں  
 اور ایچی مانند ان لئے ہوئے کے ہی یعنی اوسکا مارنا بچا ہیے اور جائز ہی صلح کرنا کا فرد سے اگر کسی شہر پر ہو  
 اور ایک مدت مقرر تک ہو اور اکثر مدت صلح کی دین اس ہے اور جائز ہی واسطہ ہمیشہ کے صلح کر لینا کفار سے  
 جزیرہ لینے پر اور شتر کو ذمی کو رہنے سے جزیرہ عرب میں منع کرین یعنی اونکو وہاں رہنے نہ ہر نے زمین  
 فصل بیان میں باغیوں کے واجبے لڑنا باغیوں سے یہاں تک کہ رجوع کرین طرف حق کے اور قتل کرنا  
 انکے قیدی کو اور تعاقب نہ کرین بہانے دے لے کا و تمام نہ کرین کام انکے زخمی کا اور نہ لونین مال انکا فصل  
 بیان میں اطاعت بادشاہ کے اطاعت الامون چاکون بادشاہوں کی واجبے مگر نافرمانی خدا  
 میں اور جائز نہیں خسرو ج کرنا اپر جب تک قائم رہیں نہ از اور ظاہر نہ کرین کفر صریح اور واجبے ممبر کرنا انکے  
 ظلم پر اور خرچ کرنا خیر خواہی کا واسطہ ملے اور واجبے الامون پر دور کرنا دشمنوں کا مسلمانوں سے اور روکن غلام  
 کے مات کا اسے اور لکھا ہائی کرنا سرحدوں ملک اسلام کا اور بند و بست کہنا رعیت کا موافق حکم شرع شتر  
 کے بدن اور دین اور مال میں اور خرچ کرنا مال کا مصارف شرعی میں درغلینا اپنی ذات کے لئے بیت المال  
 سے زیادہ کفاف ضروری سے بیشی بقدر حاجت ضرورت کے لینا نہ زیادہ اوس سے اور سب لہ کرنا درستی ظاہر بیان

ہیں فقط تمام ہر رسالہ مع المغنیث فی فقہ المحدث اگرچہ یہ رسالہ ترجمہ لغتی ہی لیکن واسطے سہولت فہم مسائل کے  
کسی جگہ کچھ عبارت بڑبڑادی ہی اور قید ترجمہ لغتی کی نہیں کہی جو سجاد و نقالی سے امید ہی کہ اسکو قبول فرماوے  
اور سب مسلمان و عورتوں کو چون کہ اس سے فائدہ و ہدایت بخشنے آمین ثم آمین وبالله التوفیق والحمد لله الذی  
بنعمته نعمل الصالحات والصلوة والسلام علی سولہ محمد وآلہ وصحبہ اہل الہدٰی والدجاء

### خاتمۃ الطبع

الحمد و الثناء کہ درین واسطہ ماہ ربیع ثانی ۱۲۸۵ ہجری رسالہ ہدایت کہ سنی نفع المغنیث بقیۃ الحدیث  
ریختہ بخاتمہ افادت جامع عن انفسہ بن قیوۃ المحدثین جامع منہاجی بیع و فتن مستوعب فضائل شایان تصحیح فیض غایان  
جناب ستار نواب الاحیاء امیر الملک سید محمد صدیق حسن خان صاحب ہند و  
دام بالاقبال القادر در عہد سعادت محمد محمد پیر جاہ و دولت درۃ التاج کثرت وصول عطا در قلم کبیران چشم حضرت  
زیر عظمہ عالیہ نواب شاہجہان بیگم صاحبہ صدر آرای ریاست بہوپال بقاء اللہ بالعز والاقبال  
باجہ تمام شیخ سنت خیر الانام مجمع مکارم اخلاق و اکرام مولوی محمد عبد المجید خان منصرم دار الطباعة بہوپال  
واقع دار الامارۃ بہوپال در حسن آوان اسعد زمان بکتابت محمد مرہم طفیل احمد بکرامی طبع پوشیدہ جلوه آرای  
اہل فضل کمال گردید مادہ تاریخ طبع از نتائج طبع و قادیون نقد مولوی حافظ سید محمد سورتی  
ہستم مساجد و اوقاف ریاست بہوپال مصابیح مادہ از منشی احمد علی صاحب مجمع کمالات الفضائل جنین جلوه نمودار

### قطعہ تاریخ

شہر من سب سے بڑے خیر طلب و لتواء  
جھوٹ بولوں تو زبان قطع ہوتا لو سے مری  
اسکے ناخن پہی مسطور حدیث و تفسیر  
اسکی طفر سے مثنویں ہی فصاحت کی کتاب  
سیر استاد بھی محسن بھی ہی نواب بھی ہی  
اسکے عنوان سے ظاہری سیادت کی  
عالم فاضل شیرین سخن خوش ہجہ  
کوئی پوچھے کہ بھلا کون تو ہم کہوں کہ ہم  
جھوٹ لکھوں تو مرا بات ہو کہہنی سے قلم  
صادق ہر فن میں ہی صدیق حسن خان کا قدم  
اسکی توفیق سے نافذ ہی بلاغت کی رقم  
ہے دنیا میں بعد غلطیہ خیل و چشم  
اسکے سیاست نمایان ہی شرف و کرم  
نوبہاں میں سید غمخوار آدم

اسکوزیا ہی جو تصنیف کرے کوئی کتاب دو نو ما تون مین بین دو کام خدا کی محنت فقہ کہتے ہیں اسے نام ہی اسکا تحقیق یونانی پہلے بھی ہی کیا چھپا یہ نسخہ خاص اس واسطے یہ نسخہ چھپا ہی دوبار طبع ثانی کی جو تاریخ کا طالب ہوا دل کہا احمد نے کہ واسطہ سے خاطر خواہ	موندہ مین ناطق ہی زبان ہات مین جاو دی علم ایک جانب کو قلم ایک طرف سیف و علم راز سر بستہ رہا کوئی نہ بخت بہم نظر ثانی مین جو معلوم ہوا سہو قلم ناکسی جا کوئی مسئلہ نہ زیادہ ہونہ کم کر کے زانوی تامل پہ ذرا گردن خم اب جیسی فقہ احادیث رسول اکرم
---	---

تاریخ طبع رسالہ از نتائج فکر شاعر ممتاز منشی محمد عبدالعزیز عیاز

جب رسالہ فقہ سنت کا زبان ہند مین نام نامی اس رسالہ کا کہ فتح مینٹ نور فقہ علم سنت سے ہوتا روشن بہان عاجز اعجاز نے جب فکر کی تاریخ کی مطلع مطلع سے با صد نور تحقیق سن	حضرت نواب صدیق احسن خان نے کہا فقہ کے تحقیق کو کیا کہ دروازہ کھلا مطبع اسکندری میں حکم چھپنے کا دیا گوش جان مین یون سرور غیب آئی نذا آفتاب فقہ روشن ہو گیا اچھا ہوا
--	---

تاریخ دیگر از مولوی محمد اکبر سلمہ

کیا خوب چھپا ہی یہ رسالہ یہ فقہ نہیں ہی جان تحقیق نواب امیر ملک ذبیحہ عزت وہ خاندان تحقیق تالیف ہوا عجب رسالہ حجت ہی یہ داستان تحقیق اکبر پنی یاد سال تاریخ	ظاہر ہوئی جس سے شان تحقیق تحقیق کہ ہی مصنف اسکا فرمان وہ صد جہان تحقیق جز اہل ضلال سب ہیں تابع کیون کہیے اس سے نہ کان تحقیق ہی رای کا فضلہ خوار تحقیق یون دستیجے امتحان تحقیق	ہر فرع پہ اسکے نص ہی ناطق اک نیر آسمان تحقیق صدیق حسن امام سنت اور جنت مین خادمان تحقیق عقید کا نہیں سین فناء ہی اس کے لیے یہ خوان تحقیق بی فکر لکھو یہ مصرعہ تر
---	---	--

ہی نیک یہ گلستان تحقیق















